قرآنِ مُبین

١٧ (17)

آسان ترین، واضح اردو ترجمہ

از

ڈاکٹر محمد حسَن
بی۔اے آنرز، ایم۔اے، پی۔ایچ۔ڈی

www.drhasanrizvi.org

باسمہ تعالیٰ

"قرآنِ مُبین"

(مترجم وشارح)

ڈاکٹر محمد حسن رضوی

بی۔اے آنرز۔ایم۔اے، پی ایچ۔ڈی

شہادۃ العلامۃ معادلۃ دکتورا" من علماء الازہر

مترجم اصولِ کافی در انگریزی مطبوعہ ایران وپاکستان

ڈپٹی ڈائریکٹر: اسلامک ریسرچ سنٹر، شاہراہ پاکستان - پروفیسر: علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی۔

ڈائریکٹر تصنیف وتالیف: ——— میزان فاؤنڈیشن' ——— 'امام حسینؑ فاؤنڈیشن'

www.drhasanrizvi.org

آیاتہا ۱۱۲ (۲۱) سُوْرَةُ الْاَنْبِيَاۗءِ مَكِّيَّةٌ رکوعاتہا ۷

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اِقْتَرَبَ لِلنَّاسِ حِسَابُهُمْ وَهُمْ فِيْ غَفْلَةٍ مُّعْرِضُوْنَ ۝۱

مَا يَاْتِيْهِمْ مِّنْ ذِكْرٍ مِّنْ رَّبِّهِمْ مُّحْدَثٍ اِلَّا اسْتَمَعُوْهُ وَهُمْ يَلْعَبُوْنَ ۝۲

آیات ۱۱۲ سورۂ انبیاء مکی رکوعات ۷

(نبیوں کا سُورہ)

(شروع کرتا ہوں) اللہ کے نام کی مدد مانگتے ہوئے جو سَب کو فیض پہنچانے والا مُسلسل بے حد رحم کرنے والا ہے ۝

لوگوں کے حِساب کا وقت قریب آگیا ہے، اور وہ لوگ ہیں کہ غفلت اور بے خبری میں پڑے مُنہ کو موڑے ہوئے ہیں ۝۱ اُن کے پالنے والے مالک کی طرف سے جو تازہ یاددہانی اور نصیحت اُن کے پاس آتی ہے، وہ اُسے بمشکل سُنتے ہیں اور کھیل کود میں لگے رہتے ہیں۔ (یعنی نصیحت کو کھیل اور مذاق سمجھتے ہیں کیونکہ) ۝۲ اُن کے دل (اُس کی طرف سے) غفلت میں پڑے ہوئے ہیں۔ اور

www.drhasanrizvi.org

لَاهِيَةً قُلُوبُهُمْ ۗ وَأَسَرُّوا النَّجْوَى ۖ الَّذِينَ ظَلَمُوا ۖ
هَلْ هَٰذَا إِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ ۖ أَفَتَأْتُونَ السِّحْرَ وَأَنتُمْ
تُبْصِرُونَ ۝٣
قُلْ رَبِّي يَعْلَمُ الْقَوْلَ فِي السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ ۖ وَهُوَ
السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ۝٤
بَلْ قَالُوا أَضْغَاثُ أَحْلَامٍ بَلِ افْتَرَاهُ بَلْ هُوَ شَاعِرٌ

ظالم لوگ آپس میں چپکے چپکے باتیں کرتے ہیں
کہ: "آخر یہ شخص تم جیسے ایک آدمی کے سوا اور
کیا ہے؟ پھر کیا تم آنکھوں دیکھتے (اس کے) جادو
کے پھندے میں پھنس جاؤ گے؟ حالانکہ تم دیکھتے بھالتے
ہو اور سوجھ بوجھ بھی رکھتے ہو" ۳

آپ کہیے کہ: "میرا پالنے والا مالک ہر اُس
بات کو جانتا ہے جو آسمان اور زمین میں ہے۔
(کیونکہ) وہ خوب سُننے والا اور بڑا ہی جاننے
والا ہے" ۴

وہ تو یہ کہتے ہیں کہ "نہیں یہ (قرآن) تو پریشان
خواب وخیالات ہیں۔ بلکہ اس شخص نے (خدا پر) غلط
اور من گھڑت تہمت لگائی ہے۔ نہیں بلکہ یہ شخص تو
(اصل میں) شاعر ہے۔ اچھا تو وہ ہمارے سامنے

www.drhasanrizvi.org

فَلْيَأْتِنَا بِآيَةٍ كَمَا أُرْسِلَ الْأَوَّلُونَ ۝٥
مَا آمَنَتْ قَبْلَهُمْ مِنْ قَرْيَةٍ أَهْلَكْنَاهَا أَفَهُمْ يُؤْمِنُونَ ۝٦
وَمَا أَرْسَلْنَا قَبْلَكَ إِلَّا رِجَالًا نُوحِي إِلَيْهِمْ فَاسْأَلُوا
أَهْلَ الذِّكْرِ إِنْ كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُونَ ۝٧
وَمَا جَعَلْنَاهُمْ جَسَدًا لَا يَأْكُلُونَ الطَّعَامَ وَمَا

کوئی مُعجزہ تو لاکر دِکھائے، جس طرح پُرانے
زمانے کے رسولؑ مُعجزوں کے ساتھ بھیجے گئے تھے" ۝٥
حالانکہ اُن سے پہلے بھی کِسی بستی (والے لوگ) جسے
ہم نے ہلاک کر دیا، اَبدی حقیقتوں کو دل سے ماننے
کو تیّار نہ تھے۔ تو کیا یہ اَب اَبدی حقیقتوں کو
دِل سے مان لیں گے؟ (یا) تو کیا یہ اِیمان
لے آئیں گے؟ ۝٦

اور ہم نے آپؐ سے پہلے بھی اِنسانوں ہی
کو رسولؑ بنا کر بھیجا تھا، جن پر ہم وحی کِیا
کرتے تھے۔ اگر تم نہیں جانتے تو "اہلِ ذکر" (یعنی
صاحبانِ عِلم، سے پُوچھ لو ۝٧ کہ اُن رسولوںؑ کو ہم
نے اَیسا کوئی جسم نہیں دیا تھا کہ وہ کھانا نہ
کھاتے ہوں، اور نہ وہ ہمیشہ زندہ رہنے والے

www.drhasanrizvi.org

ہی تھے۔ (٨) پھر ہم نے اُن سے جو جو وعدہ کیا
تھا اُسے بھی سچ کر دِکھایا۔ اور اُنھیں اور جن
جن کو ہم نے چاہا، اُن کو (اَپنے عذاب سے)
نجات دی۔ اور حد سے آگے بڑھ جانے والے
ظالموں (یعنی) گناہگاروں کو ہلاک و برباد کر ڈالا (٩)
ہم نے تمھاری طرف ایک اَیسی کتاب اُتاری
ہے جس میں تمھارا ہی ذکر اور (تمھارے لئے)
نصیحت ہے، تو کیا تم عقل سے کام ہی نہ لوگے؟ (١٠)
اور کتنی کچھ اَیسی ظالم بستیاں تھیں جن کو
ہم نے بُری طرح پیس کر غارت کر ڈالا اور اُن
کے بعد پھر کِسی دُوسری قوم کو پیدا کیا (١١) مگر
جب اُنھوں نے بھی ہماری سزا کو محسوس کیا
تو وہ وہاں سے بھاگنے لگے (١٢) (تو ہم نے اُن

كَانُوا خٰلِدِيْنَ ﴿٨﴾
ثُمَّ صَدَقْنٰهُمُ الْوَعْدَ فَاَنْجَيْنٰهُمْ وَمَنْ نَّشَآءُ وَ
اَهْلَكْنَا الْمُسْرِفِيْنَ ﴿٩﴾
لَقَدْ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكُمْ كِتٰبًا فِيْهِ ذِكْرُكُمْ ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿١٠﴾ ع
وَكَمْ قَصَمْنَا مِنْ قَرْيَةٍ كَانَتْ ظَالِمَةً وَّاَنْشَاْنَا
بَعْدَهَا قَوْمًا اٰخَرِيْنَ ﴿١١﴾
فَلَمَّآ اَحَسُّوْا بَاْسَنَآ اِذَا هُمْ مِّنْهَا يَرْكُضُوْنَ ﴿١٢﴾

لَا تَرْكُضُوْا وَارْجِعُوْٓا اِلٰى مَآ اُتْرِفْتُمْ فِيْهِ وَمَسٰكِنِكُمْ لَعَلَّكُمْ تُسْـَٔلُوْنَ ﴿١٣﴾

قَالُوْا يٰوَيْلَنَآ اِنَّا كُنَّا ظٰلِمِيْنَ ﴿١٤﴾

فَمَا زَالَتْ تِّلْكَ دَعْوٰىهُمْ حَتّٰى جَعَلْنٰهُمْ حَصِيْدًا خٰمِدِيْنَ ﴿١٥﴾

وَمَا خَلَقْنَا السَّمَآءَ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا لٰعِبِيْنَ ﴿١٦﴾

سے کہا) "بھاگو مت۔ اَپنے اُنھیں گھروں اور عیش و عشرت کے سامانوں اور مکانوں میں گھس جاؤ، تاکہ تم سے (تمھارے اعمال کے بارے میں) پوچھ گچھ کی جائے ہو" ﴿١٣﴾ کہنے لگے: "ہائے غضب! (یا) ہائے ہماری کم بختی! بلاشبہ ہم بڑے ظالم، گناہگار تھے" ﴿١٤﴾ خیر، وہ تو یُونہی پُکارتے، دُہائی مچاتے ہی رہے، مگر ہم نے اُن کو کٹی ہوئی کھیتی یا بجھی ہوئی آگ بنا کر رکھ دیا۔ (نہ رہے بانس نہ بجے بانسری، خس کم جہاں پاک) ﴿١٥﴾ (کیونکہ) ہم نے آسمان اور زمین کو اور اُن کے درمیان کی تمام چیزوں کو کھیل کود یا تفریح کے طور پر تو نہیں پیدا کیا ہے (یا) اُن کو اِس طرح نہیں بنایا ہے کہ گویا ہم کھیل کر رہے ہوں ﴿١٦﴾

www.drhasanrizvi.org

لَوْ اَرَدْنَآ اَنْ نَّتَّخِذَ لَهْوًا لَّاتَّخَذْنٰهُ مِنْ لَّدُنَّآ ﯼ اِنْ
كُنَّا فٰعِلِيْنَ ﴿١٧﴾
بَلْ نَقْذِفُ بِالْحَقِّ عَلَى الْبَاطِلِ فَيَدْمَغُهٗ فَاِذَا
هُوَ زَاهِقٌ ۭ وَلَكُمُ الْوَيْلُ مِمَّا تَصِفُوْنَ ﴿١٨﴾

اگر ہم اَپنی دِل لگی ہی کے لئے کوئی کھلونا بنانا
چاہتے، تو اُسے اَپنے پاس ہی بنا لیتے۔ (یعنی
خود اَپنے پاس اُسے بنا کر خود ہی کھیل لیا کرتے۔
کسی ذی حِس اور ذی شعور مخلوق کو پیدا کر کے
حق و باطل کی کشمکش کی جاں کاہ تکلیفوں میں
صرف تفریح لینے کے لئے ہرگز نہ ڈالتے) ﴿١٧﴾ مگر
ہم تو حق کو باطل کے اُوپر پھینک مارتے ہیں
(یا) باطل پر حق کی چوٹ لگاتے ہیں، جو باطل
کا سر توڑ کر رکھ دیتی ہے اور وہ دیکھتے ہی دیکھتے
مِٹتا چلا جاتا ہے۔ اور تمہارے لئے بڑی تباہی
اور کم بختی (صرف) اُن باتوں کی وجہ سے ہے جو
تم (حق کے خلاف) بکتے اور گھڑتے رہتے ہو ﴿١٨﴾
زمین اور آسمانوں میں جو کچھ بھی ہے وہ

www.drhasanrizvi.org

وَلَهٗ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ وَمَنْ عِنْدَهٗ لَا
يَسْتَكْبِرُوْنَ عَنْ عِبَادَتِهٖ وَلَا يَسْتَحْسِرُوْنَ ﴿۱۹﴾
يُسَبِّحُوْنَ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ لَا يَفْتُرُوْنَ ﴿۲۰﴾
اَمِ اتَّخَذُوْۤا اٰلِهَةً مِّنَ الْاَرْضِ هُمْ يُنْشِرُوْنَ ﴿۲۱﴾

اللہ ہی کا ہے۔ اور جو (فرشتے) اُس کے نزدیک ہیں وہ خود کو بڑا سمجھ کر اُس کی بندگی (مکمّل اِطاعت) سے سرتابی تک نہیں کرتے اور نہ تھکتے ہیں، اور نہ اُکتاہٹ اور ناگواری محسوس کرتے ہیں ﴿۱۹﴾ وہ رات دِن اُس کی تسبیح اور تعریف میں لگے ہی رہتے ہیں اور ذرا دَم نہیں لیتے (یا) کبھی سُست نہیں ہوتے ﴿۲۰﴾

کیا اُن لوگوں نے زمین سے بنائے ہوئے اَیسے خدا اِختیار کر رکھے ہیں کہ جو کِسی کو بھی دوبارہ زندہ کرتے ہوں؟ اگر آسمان اور زمین میں ایک اللہ کے سِوا دُوسرے کئی خدا ہوتے تو زمین و آسمان درہم و برہم ہو کر تباہ و برباد ہو جاتے ﴿۲۱﴾ پس پاک ہے "عرش" (یعنی) کائنات

www.drhasanrizvi.org

لَوْ كَانَ فِيهِمَآ اٰلِهَةٌ اِلَّا اللّٰهُ لَفَسَدَتَا ۚ فَسُبْحٰنَ اللّٰهِ
رَبِّ الْعَرْشِ عَمَّا يَصِفُوْنَ ﴿۲۲﴾
لَا يُسْئَلُ عَمَّا يَفْعَلُ وَهُمْ يُسْئَلُوْنَ ﴿۲۳﴾
اَمِ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖٓ اٰلِهَةً ۭ قُلْ هَاتُوْا بُرْهَانَكُمْ ۚ
هٰذَا ذِكْرُ مَنْ مَّعِيَ وَذِكْرُ مَنْ قَبْلِيْ ۭ بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا

کے تختِ حکومت کا مالک اللہ، اُن تمام باتوں سے جو یہ لوگ بیان کرتے ہیں ﴿۲۲﴾ وہ اپنے کاموں میں (کسی کے سامنے) جواب دہ نہیں ہے۔ مگر وہ سَب کے سَب جواب دہ ہیں (یا) جو کچھ بھی خدا کرے اُس سے اُس کے بارے میں کچھ نہیں پُوچھا جا سکتا، مگر اُن (لوگوں یا جھوٹے خداؤں) سے ضرور پُوچھا جائے گا ﴿۲۳﴾ پھر کیا ایسے خدا کو چھوڑ کر اُنھوں نے دُوسرے بہت سے خدا بنا رکھے ہیں؟ کہئے کہ اپنی کوئی دلیل تو پیش کرو۔ یہ (مُدلّل قرآن تو موجود ہے جو) اُن کی تعلیم کے لئے ہے جو میرے ساتھ ہیں، اور (وہ کتابیں بھی موجود ہیں) جو مجھ سے پہلے کے لوگوں کے لئے تعلیم اور نصیحت تھیں۔ (یہ سب

www.drhasanrizvi.org

يَعْلَمُونَ الْحَقَّ فَهُمْ مُعْرِضُونَ ﴿٢٤﴾
وَمَا أَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ مِنْ رَسُولٍ إِلَّا نُوحِي إِلَيْهِ أَنَّهُ
لَا إِلَٰهَ إِلَّا أَنَا فَاعْبُدُونِ ﴿٢٥﴾
وَقَالُوا اتَّخَذَ الرَّحْمَٰنُ وَلَدًا ۗ سُبْحَانَهُ ۚ بَلْ عِبَادٌ

کتابیں خدا کی وحدانیّت کی دلیلوں سے بھری
پڑی ہیں) مگر اِس پر بھی اُن میں کے اکثر لوگ
حقیقت سے بے خبر ہیں (یا) حق کا عِلم نہیں
رکھتے۔ (اِسی لئے) وہ حق سے مُنہ کو موڑے ہی
رہتے ہیں ﴿٢٤﴾ اور ہم نے آپؐ سے پہلے کوئی پیغمبرؑ
نہیں بھیجا مگر یہ کہ ہم نے اُس کی طرف یہی
پیغام' وحی کے ذریعہ بھیجا کہ میرے سِوا کوئی خدا
نہیں ہے۔ (اِس لئے) تم لوگ میری ہی بَندگی
(یعنی) مُکمّل اِطاعت کرو ﴿٢٥﴾ مگر وہ لوگ یہی
بَکتے ہیں کہ خدائے رحمان نے اَولاد بنا رکھی ہے۔
سُبحان اللہ' پاک و بلند ہے اُس کی ذات (اِن
تمام نقائص اور چھوٹی اِنسانی صفات وخواہشات
سے)' بلکہ وہ تو (فرشتے ہیں جو) خدا کے غلام ہیں'

www.drhasanrizvi.org

مُّكْرَمُونَ ﴿٢٦﴾
لَا يَسْبِقُونَهُ بِالْقَوْلِ وَهُم بِأَمْرِهِ يَعْمَلُونَ ﴿٢٧﴾
يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا يَشْفَعُونَ إِلَّا
لِمَنِ ارْتَضَىٰ وَهُم مِّنْ خَشْيَتِهِ مُشْفِقُونَ ﴿٢٨﴾
وَمَن يَقُلْ مِنْهُمْ إِنِّي إِلَٰهٌ مِّن دُونِهِ فَذَٰلِكَ نَجْزِيهِ

جنھیں (خدا کی طرف سے) عزّت دے دی گئی
ہے ﴿۲۶﴾ وہ تو خدا کے حضور بڑھ کر بولتے تک
نہیں اور بس اُس کے حُکم پر کام کئے چلے
جاتے ہیں ﴿۲۷﴾ جو کچھ کہ اُن کے سامنے ہے اُسے
بھی خدا خُوب جانتا ہے، اور جو کچھ اُن سے چھُپا
ہوا ہے، خدا اُس سے بھی خُوب واقف ہے۔ اور
وہ کِسی کی سفارش نہیں کرتے، مگر صرف اُس
کی کہ جِس کے حق میں سفارش سُننے کو خدا پسند
فرمائے۔ اور وہ (سب) خدا کے خوف سے ڈرے
اور سہمے رہتے ہیں ﴿۲۸﴾ اور (اگر بفرضِ محال) جو
کوئی اُن میں سے یہ کہہ دے کہ "اللہ کو چھوڑ کر
میں خدا ہوں" تو اُسے ہم جہنّم کی سزا دیں گے۔
(کیونکہ) ہمارے ہاں ظالموں کی یہی سزا ہوتی ہے

www.drhasanrizvi.org

جَهَنَّمَ ۚ كَذٰلِكَ نَجْزِي الظّٰلِمِينَ ﴿٢٩﴾
أَوَلَمْ يَرَ الَّذِينَ كَفَرُوا أَنَّ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضَ كَانَتَا
رَتْقًا فَفَتَقْنٰهُمَا ۖ وَجَعَلْنَا مِنَ الْمَآءِ كُلَّ شَيْءٍ حَيٍّ ۖ
أَفَلَا يُؤْمِنُونَ ﴿٣٠﴾
وَجَعَلْنَا فِي الْأَرْضِ رَوَاسِيَ أَنْ تَمِيدَ بِهِمْ وَجَعَلْنَا
فِيهَا فِجَاجًا سُبُلًا لَعَلَّهُمْ يَهْتَدُونَ ﴿٣١﴾

(یا) ہم ظالموں گناہگاروں کو اِسی طرح کی سزا
دیا کرتے ہیں ﴿۲۹﴾
کیا حق کے مُنکر کافروں نے غور نہیں کیا
کہ آسمان اور زمین سب بَند تھے، تو ہم نے
اُن دونوں کو کھول دیا۔ پھر پانی سے ہر زندہ چیز
کو پیدا کر دیا۔ تو کیا وہ (اَب بھی ہماری اِس
عظیم خلّاقی کی قوّت اور رحمت کو) نہیں مانتے؟ ﴿۳۰﴾
پھر ہم نے زمین میں پہاڑ اِس لئے رَکھ دِئے
تاکہ وہ لوگوں کو لے کر ہلنے نہ لگے (یا) تاکہ کہیں
زمین ڈھلک نہ جائے۔ پھر اُس میں اور اُن کی
درمیانی خلاؤں میں کشادہ راستے بنا دئے۔ تاکہ
لوگ (اُس میں) اَپنا راستہ پاتے رہیں (یا) شاید
اِس طرح وہ ہدایت پا جائیں ﴿۳۱﴾ اور ہم نے

www.drhasanrizvi.org

وَجَعَلْنَا السَّمَآءَ سَقْفًا مَّحْفُوظًا ۖ وَهُمْ عَنْ
اٰيٰتِهَا مُعْرِضُوْنَ ﴿٣٢﴾
وَهُوَ الَّذِيْ خَلَقَ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ وَالشَّمْسَ وَ
الْقَمَرَ ۭ كُلٌّ فِيْ فَلَكٍ يَّسْبَحُوْنَ ﴿٣٣﴾
وَمَا جَعَلْنَا لِبَشَرٍ مِّنْ قَبْلِكَ الْخُلْدَ ۭ اَفَا۟ىِٕنْ مِّتَّ
فَهُمُ الْخٰلِدُوْنَ ﴿٣٤﴾
كُلُّ نَفْسٍ ذَاۗىِٕقَةُ الْمَوْتِ ۭ وَنَبْلُوْكُمْ بِالشَّرِّ وَالْخَيْرِ

آسمان کو ایک محفوظ چھت بنا دیا۔ مگر یہ ہیں کہ خدا کی باتوں، دلیلوں اور نشانیوں کی طرف توجہ ہی نہیں دیتے (یا) اُن سے اپنا مُنہ موڑے ہی رہتے ہیں ﴿٣٢﴾ (حالانکہ) وہ اللہ ہی تو ہے جس نے رات اور دِن بنائے اور سورج اور چاند (جیسی عظیم چیزوں کو) پیدا کیا۔ (اُن میں کا) ہر ایک، اَپنے اَپنے دائرے (فلک) میں تَیر رہا ہے ﴿٣٣﴾

اور ہم نے آپؐ سے پہلے بھی کِسی آدمی کے لئے ہمیشہ کی زندگی نہیں قرار دی۔ اگر تم مَر بھی گئے تو کیا یہ لوگ ہمیشہ کی زندگی پا جائیں گے؟! ﴿٣٤﴾ ہر جاندار کو موت کا مَزہ چکھنا ہے اور ہم اَچھّے اور بُرے حالات میں ڈال کر تم سب

www.drhasanrizvi.org

فِتْنَةً ۭ وَاِلَيْنَا تُرْجَعُوْنَ ۝۳۵
وَاِذَا رَاٰكَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِنْ يَّتَّخِذُوْنَكَ اِلَّا هُزُوًا ۭ
اَھٰذَا الَّذِيْ يَذْكُرُ اٰلِهَتَكُمْ ۚ وَهُمْ بِذِكْرِ الرَّحْمٰنِ
هُمْ كٰفِرُوْنَ ۝۳۶
خُلِقَ الْاِنْسَانُ مِنْ عَجَلٍ ۭ سَاُورِيْكُمْ اٰيٰتِيْ فَلَا
تَسْتَعْجِلُوْنِ ۝۳۷

کا اِمتحان لے رہے ہیں۔ اور آخرکار تم کو ہماری ہی طرف پلٹنا ہے[۱] (۳۵)

اور جب حق کے مُنکر (کافر) آپؐ کو دیکھتے ہیں تو آپؐ کا مذاق اُڑاتے ہیں۔ (کہتے ہیں کہ) کیا یہی ہیں وہ حضرت جو تمہارے خداؤں کا ذکر (بُرائی سے) کیا کرتے ہیں[۲]؟ حالانکہ خود اُن لوگوں کا حال تو یہ ہے کہ وہ خدائے رحمان کے ذکر تک سے اِنکاری ہیں (۳۶)

اِنسان کی خلقت جلد بازی (کے خمیر) سے ہوئی ہے (یا) اِنسان بڑی جلد باز مخلوق ہے۔ توعنقریب میں اپنی نشانیاں تم کو دِکھاؤں گا۔ تو تم مجھ سے (اِتنی) جَلدی مَت مچاؤ[۳] (۳۷) (مگر) یہ لوگ یہی پُوچھتے رہتے ہیں کہ "آخر وہ (دھمکی اور سزا

www.drhasanrizvi.org

وَيَقُولُونَ مَتَىٰ هَٰذَا الْوَعْدُ إِن كُنتُمْ صَادِقِينَ ﴿۳۸﴾
لَوْ يَعْلَمُ الَّذِينَ كَفَرُوا حِينَ لَا يَكُفُّونَ عَن
وُجُوهِهِمُ النَّارَ وَلَا عَن ظُهُورِهِمْ وَلَا هُمْ
يُنصَرُونَ ﴿۳۹﴾
بَلْ تَأْتِيهِم بَغْتَةً فَتَبْهَتُهُمْ فَلَا يَسْتَطِيعُونَ رَدَّهَا
وَلَا هُمْ يُنظَرُونَ ﴿۴۰﴾

کا) وعدہ کب پُورا ہوگا، اگر تم سچے ہو؟" ﴿۳۸﴾
کاش اِن حق کے مُنکروں، کافروں کو اُس
وقت کا کچھ علم ہوتا جب نہ تو یہ اپنا مُنہ ہی
آگ سے بچا سکیں گے اور نہ اپنی پیٹھیں۔ اور
نہ اُن کو کہیں سے کوئی مدد ہی مِل سکے گی ﴿۳۹﴾
بلکہ اُس سزا کا عذاب تو اُن پر اِس طرح اچانک
ٹوٹ پڑے گا کہ وہ بالکل بدحواس ہو کر رہ
جائیں گے بلکہ (وہ اُنھیں اِس طرح دبوچ لے گا
کہ) پھر وہ نہ تو اُسے پلٹا کر ٹال ہی سکیں گے،
اور نہ اُنھیں (ایک لمحہ بھر کی) مہلت ہی مِل
سکے گی ﴿۴۰﴾

(اب رہا اُن کا مذاق اُڑانا تو) مذاق تو
آپؐ سے پہلے بھی رسولوںؑ کا اُڑایا جا چکا ہے۔

www.drhasanrizvi.org

وَلَقَدِ اسْتُهْزِئَ بِرُسُلٍ مِّن قَبْلِكَ فَحَاقَ بِالَّذِينَ
سَخِرُوا مِنْهُم مَّا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِئُونَ ﴿۴۱﴾
قُلْ مَن يَكْلَؤُكُم بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ مِنَ الرَّحْمَٰنِ بَلْ
هُمْ عَن ذِكْرِ رَبِّهِم مُّعْرِضُونَ ﴿۴۲﴾
أَمْ لَهُمْ آلِهَةٌ تَمْنَعُهُم مِّن دُونِنَا لَا يَسْتَطِيعُونَ

مگر اُن کا مذاق اُڑانے والے خود اُسی چیز (جہنّم) کے پھیرے اور گھیرے میں آکر پھنسے، جس چیز کا کہ وہ مذاق اُڑایا کرتے تھے (گویا رسولوںؑ کا مذاق اُڑانے کا انجام یہ ہوا کہ خود اُن کی اپنی زندگی اور مَوت دونوں ایک دلچسپ مذاق بَن کر رہ گئی) ﴿۴۱﴾ ع

۲ع۳

کہہ دیجئے کہ کون ہے جو تمھیں رات میں یا دِن میں خدائے رحمان سے بچا سکتا ہے؟ مگر یہ (احمق) اَپنے ہی پالنے والے مالک کی نصیحت سے مُنہ کو موڑے ہی چلے جارہے ہیں ﴿۴۲﴾

کیا ہمارے علاوہ اُن کے خدا اَیسے ہیں کہ جو اُن کو ہم سے بچا سکیں؟ (یا) ہمارے مقابلے میں اُن کی حمایت ہی کرسکیں؟ وہ (بیچارے)

www.drhasanrizvi.org

نَصْرَ أَنفُسِهِمْ وَلَا هُم مِّنَّا يُصْحَبُونَ ﴿٤٣﴾
بَلْ مَتَّعْنَا هَٰؤُلَاءِ وَآبَاءَهُمْ حَتَّىٰ طَالَ عَلَيْهِمُ
الْعُمُرُ ۗ أَفَلَا يَرَوْنَ أَنَّا نَأْتِي الْأَرْضَ نَنقُصُهَا مِنْ
أَطْرَافِهَا ۚ أَفَهُمُ الْغَالِبُونَ ﴿٤٤﴾
قُلْ إِنَّمَا أُنذِرُكُم بِالْوَحْيِ ۚ وَلَا يَسْمَعُ الصُّمُّ

تو خود اپنی مدد تک نہیں کر سکتے اور نہ ہی اُنھیں
ہماری (تائید یا) صحبت حاصل ہے (یا) اور نہ
ہمارے مقابلے میں اُن کا ساتھ ہی دیا جا سکتا ہے ﴿۴۳﴾
بلکہ (اصل بات تو صرف اِتنی سی ہے کہ) اُن کو
اور اُن کے باپ دادا کو ہم نے (دُنیا کی چند
روزہ زندگی کا خوب) ساز و سامان اور مال و
متاع سے فائدہ اُٹھانے کا عارضی موقع دے
دیا ہے (اِسی لئے) وہ لمبی لمبی عُمریں جی لئے۔
تو کیا وہ نہیں دیکھتے کہ (مَوت اور بلاؤں کے
ذریعہ) ہم ان کی زمین کو مختلف سمتوں سے
کاٹتے گھٹاتے ہی چلے آرہے ہیں؟ تو کیا وہ
(ہم پر) غالب آسکتے ہیں؟ ﴿۴۴﴾ اُن سے کہہ دیجئے
کہ "میں تو وحئ الٰہی" یا خدا کے پیغام کی بنا

پر (تمھیں خدا کے عذاب سے) ڈراتا ہوں۔ مگر
جو بہرے ہوں وہ پُکار نہیں سُنا کرتے، جب
وہ ڈرائے اور خبردار کیے جاتے ہیں[ا] ﴿٤٥﴾
اگر اُنھیں ایک دفعہ بھی تمھارے مالک کے
عذاب کا ایک جھونکا بھی چھُو جائے تو وہ چیخ
پڑیں کہ "ہائے ہماری کم بختی! واقعاً ہم ہی
ظالم، خطاکار اور گناہگار تھے" ﴿٤٦﴾
ہم قیامت کے دِن (اعمال کو) بالکل ٹھیک
ٹھیک تولنے والی ترازوئیں[۲] قائم کر دیں گے،
جو عدل وانصاف کا معیار ہوں گی۔ پھر کِسی
شخص پر ذرا سا بھی ظلم نہ ہوگا۔ جس نے رائی
کے دانے کے برابر بھی (کچھ عمل کیا) ہوگا، تو ہم
اُسے بھی سامنے لے آئیں گے۔ اور حساب لینے اور

الدُّعَآءَ اِذَا مَا يُنْذَرُوْنَ ﴿٤٥﴾
وَلَئِنْ مَّسَّتْهُمْ نَفْحَةٌ مِّنْ عَذَابِ رَبِّكَ لَيَقُوْلُنَّ
يٰوَيْلَنَآ اِنَّا كُنَّا ظٰلِمِيْنَ ﴿٤٦﴾
وَنَضَعُ الْمَوَازِيْنَ الْقِسْطَ لِيَوْمِ الْقِيٰمَةِ فَلَا تُظْلَمُ
نَفْسٌ شَيْئًا ؕ وَاِنْ كَانَ مِثْقَالَ حَبَّةٍ مِّنْ خَرْدَلٍ
اَتَيْنَا بِهَا ؕ وَكَفٰى بِنَا حٰسِبِيْنَ ﴿٤٧﴾

www.drhasanrizvi.org

وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسٰى وَهٰرُوْنَ الْفُرْقَانَ وَضِيَآءً
وَّذِكْرًا لِّلْمُتَّقِيْنَ ﴿٤٨﴾
الَّذِيْنَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَيْبِ وَهُمْ مِّنَ
السَّاعَةِ مُشْفِقُوْنَ ﴿٤٩﴾
وَهٰذَا ذِكْرٌ مُّبٰرَكٌ اَنْزَلْنٰهُ اَفَاَنْتُمْ لَهٗ

لگانے کے لئے تو ہم (خود) بہت کافی ہیں ﴿۴۷﴾
(اِس سے پہلے) ہم موسیٰؑ اور ہارونؑ کو فرقان(۱)
(یعنی) حق اور باطل کو الگ الگ کرنے والی کسوٹی،
ضیاء(۲)، (یعنی) سیدھا راستہ دکھانے والی روشنی، اور
ذِکر(۳)، (یعنی) بھولا ہوا سبق یاد دلانے والی یاددہانی
یا نصیحت، عطا کرچکے ہیں، اُن مُتّقی لوگوں کی بھلائی
اور فائدے کے لئے جو اِحساسِ بندگی کے ساتھ
بُرائیوں سے بچتے ہوئے فرائضِ الٰہیہ کے اَدا کرنے
والے ہیں ﴿۴۸﴾ جو اَپنے پالنے والے مالک سے
بے دیکھے ڈرتے ہیں اور جِن کو (ہر دم حساب و
کِتاب) کے وقت کا کھٹکا اور دھڑکا لگا رہتا
ہے ﴿۴۹﴾ تو اَب یہ (دُوسرا) بابرکت "ذکر" (قرآن)
نصیحت نامہ بھی ہے اور یاددہانی بھی، جسے ہم

مُنكِرُونَ ﴿٥٠﴾
وَلَقَدْ آتَيْنَا إِبْرَاهِيمَ رُشْدَهُ مِن قَبْلُ وَكُنَّا
بِهِ عَالِمِينَ ﴿٥١﴾
إِذْ قَالَ لِأَبِيهِ وَقَوْمِهِ مَا هَٰذِهِ التَّمَاثِيلُ الَّتِي
أَنتُمْ لَهَا عَاكِفُونَ ﴿٥٢﴾
قَالُوا وَجَدْنَا آبَاءَنَا لَهَا عَابِدِينَ ﴿٥٣﴾
قَالَ لَقَدْ كُنتُمْ أَنتُمْ وَآبَاؤُكُمْ فِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ ﴿٥٤﴾

نے اَب (تمھارے لئے) اُتارا ہے۔ تو کیا تم اِس کا اِنکار ہی کئے چلے جاؤ گے؟[1] ﴿٥٠﴾

اور یہ بھی حقیقت ہے کہ ہم نے اِس سے پہلے اِبراہیمؑ کو 'رُشد' (یعنی) سیدھے راستے پر چلنے کی سمجھ یا دانشمندی عطا کی تھی اور ہم اُن کو خُوب جانتے تھے[2] ﴿٥١﴾ جب اُنھوں نے اَپنے باپ اور اَپنی قوم والوں سے کہا کہ: "آخر یہ کیا (واہیات) مورتیاں ہیں جن کے عاشق ہو کر تم اُن کی پُوجا پاٹ اور بندگی میں جمے بیٹھے ہو؟"[3] ﴿٥٢﴾ اُنھوں نے کہا: "ہم نے تو اَپنے باپ دادا تک کو اِنھیں کی پُوجا پاٹ اور بندگی کرتے ہوئے پایا ہے" ﴿٥٣﴾ اِبراہیمؑ نے فرمایا: "واقعاً تم اور تمھارے باپ دادا کھُلی ہوئی گمراہی

قَالُوٓا اَجِئْتَنَا بِالْحَقِّ اَمْ اَنْتَ مِنَ اللّٰعِبِيْنَ ﴿٥٥﴾
قَالَ بَلْ رَّبُّكُمْ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ الَّذِيْ
فَطَرَهُنَّ ۖ وَاَنَا عَلٰى ذٰلِكُمْ مِّنَ الشّٰهِدِيْنَ ﴿٥٦﴾
وَتَاللّٰهِ لَاَكِيْدَنَّ اَصْنَامَكُمْ بَعْدَ اَنْ تُوَلُّوْا
مُدْبِرِيْنَ ﴿٥٧﴾
فَجَعَلَهُمْ جُذٰذًا اِلَّا كَبِيْرًا لَّهُمْ لَعَلَّهُمْ اِلَيْهِ

میں تھے[1]" ﴿٥٤﴾ اُنھوں نے کہا: "کیا تُو واقعی کوئی
سچّا پیغام سنجیدگی سے لایا ہے یا تُو ہم سے
تفریحاً مذاق کر رہا ہے[2]؟" ﴿٥٥﴾ اِبراہیمؑ نے فرمایا:
"ارے (دل لگی کیسی!) بلکہ حقیقتاً تمھارا پالنے
والا آسمانوں اور زمین کا مالک ہے۔ اُسی نے
اُن (سب) کو وجود بخشا ہے۔ میں تمھارے سامنے
اُس کی گواہی دینے والوں میں سے ہوں ﴿٥٦﴾
اور خدا کی قسم میں لازمی طور پر تمھارے اِن
بُتوں اور خداؤں کی خُفیہ کارروائی کے ذریعہ
اچھی طرح سے خبر لوں گا، جب تم پیٹھ پھرا کر
کہیں گئے ہوئے ہوگے[3]" ﴿٥٧﴾ تو ابراہیمؑ نے اُن
بُتوں کا کچومر نکال کر چُورا چُورا کر دیا اور صرف اُن
کے بڑے کو چھوڑ دیا، تاکہ وہ لوگ اُسی کی طرف

www.drhasanrizvi.org

رجوع کریں ﴿۵۸﴾ اُن لوگوں نے (واپس آکر) کہا:
"ہمارے خداؤں کا یہ حال کس نے کیا؟ واقعاً
وہ تو بڑا ظالم آدمی معلوم ہوتا ہے" ﴿۵۹﴾ کچھ
لوگوں نے کہا: "ہم نے ایک نوجوان کو اُن کا
ذکرِ بد کرتے سُنا ہے، جس کا نام اِبراہیمؑ ہے" ﴿۶۰﴾
سَب نے کہا: "تو پکڑ لاؤ اُسے سب کے سامنے
شاید کہ لوگ (اُس کے خلاف) گواہی دیں (یا)
تاکہ لوگ دیکھ لیں (کہ اُس کی کیسی خبر لی جاتی
ہے) ﴿۶۱﴾ (ابراہیمؑ کے آنے پر) اُنھوں نے پوچھا:
"کیوں اِبراہیمؑ! کیا تُو نے ہمارے خداؤں اور
ٹھاکروں کے ساتھ یہ سلوک کیا ہے؟" ﴿۶۲﴾ اِبراہیمؑ
نے جواب دیا: "بلکہ کہیں یہ سب کچھ اُن کے
بڑے نے (نہ) کیا ہو (یا) کہیں اُن سے بڑے (ٹھاکر

يَرْجِعُونَ ﴿٥٨﴾
قَالُوا مَنْ فَعَلَ هٰذَا بِاٰلِهَتِنَآ اِنَّهٗ لَمِنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿٥٩﴾
قَالُوْا سَمِعْنَا فَتًى يَّذْكُرُهُمْ يُقَالُ لَهٗٓ اِبْرٰهِيْمُ ﴿٦٠﴾
قَالُوْا فَاْتُوْا بِهٖ عَلٰٓى اَعْيُنِ النَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَشْهَدُوْنَ ﴿٦١﴾
قَالُوْٓا ءَاَنْتَ فَعَلْتَ هٰذَا بِاٰلِهَتِنَا يٰٓاِبْرٰهِيْمُ ﴿٦٢﴾
قَالَ بَلْ فَعَلَهٗ ۗ كَبِيْرُهُمْ هٰذَا فَسْـَٔلُوْهُمْ اِنْ

www.drhasanrizvi.org

كَانُوا يَنطِقُونَ ﴿٦٣﴾
فَرَجَعُوا إِلَىٰ أَنفُسِهِمْ فَقَالُوا إِنَّكُمْ أَنتُمُ الظَّالِمُونَ ﴿٦٤﴾
ثُمَّ نُكِسُوا عَلَىٰ رُءُوسِهِمْ لَقَدْ عَلِمْتَ مَا هَٰؤُلَاءِ
يَنطِقُونَ ﴿٦٥﴾
قَالَ أَفَتَعْبُدُونَ مِن دُونِ اللَّهِ مَا لَا يَنفَعُكُمْ شَيْئًا
وَلَا يَضُرُّكُمْ ﴿٦٦﴾

جی ہی) نے یہ حرکت (نہ) کی ہو۔ تو خود اُنھیں
سے پُوچھ لو اگر وہ بات کرتے ہوں" ﴿۶۳﴾ (اَیسا
مدلّل اور مُنہ توڑ جواب سُن کر) اُنھوں نے اَپنے
دل ہی دل میں غور کیا (یا) اَپنے گریبان میں
منہ ڈالا اور اَپنے ضمیر کی طرف پلٹے اور (اَپنے
دلوں میں) کہنے لگے: "واقعی تم خود ہی ظالم
ہو" ﴿۶۴﴾ پھر اُنھوں نے (سر جُھکا کر) کہا: "یہ بات
تو تم خُوب جانتے ہی ہو کہ یہ (ہمارے خدا)
کچھ بولتے نہیں ہیں" ﴿۶۵﴾ اِبراہیمؑ نے کہا: "پھر
کیا تم اللہ کو چھوڑ کر اُن (گونگی) چیزوں کی
بندگی اور پوجا پاٹ میں لگے ہوئے ہو، جو نہ تمھیں
کوئی فائدہ پہنچاتی ہیں، اور نہ تمھیں کوئی نقصان
پہنچا سکتی ہیں ﴿۶۶﴾ افسوس تم پر اور (تمھارے اِن

www.drhasanrizvi.org

أُفٍّ لَّكُمْ وَلِمَا تَعْبُدُونَ مِن دُونِ اللَّهِ ۖ أَفَلَا
تَعْقِلُونَ ﴿٦٧﴾
قَالُوا حَرِّقُوهُ وَانصُرُوا آلِهَتَكُمْ إِن كُنتُمْ فَاعِلِينَ ﴿٦٨﴾
قُلْنَا يَا نَارُ كُونِي بَرْدًا وَسَلَامًا عَلَىٰ إِبْرَاهِيمَ ﴿٦٩﴾
وَأَرَادُوا بِهِ كَيْدًا فَجَعَلْنَاهُمُ الْأَخْسَرِينَ ﴿٧٠﴾
وَنَجَّيْنَاهُ وَلُوطًا إِلَى الْأَرْضِ الَّتِي بَارَكْنَا فِيهَا
لِلْعَالَمِينَ ﴿٧١﴾
وَوَهَبْنَا لَهُ إِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ نَافِلَةً ۖ وَكُلًّا

خداؤں پر) جن کی تم اللہ کو چھوڑ کر بندگی اور
پوجا پاٹ کرتے ہو۔ تو کیا تم (کبھی) عقل سے
کام ہی نہ لوگے؟" ﴿۶۷﴾
اُنھوں نے کہا: "جلا ڈالو اِس کو' اور اَپنے
خداؤں کا بدلہ لے لو' اگر تمھیں (اُن کے لیے) کچھ
کرنا ہے" ﴿۶۸﴾ ہم نے کہا: "اَے آگ تو ٹھنڈی ہو جا'
اور سلامتی بن جا اِبراہیمؑ پر" ﴿۶۹﴾ غرض اُنھوں نے
تو اِبراہیمؑ کو ہلاک کرنے کا منصوبہ بنانے کا اِرادہ
کیا' مگر ہم نے اُن کو بُری طرح نقصان اُٹھانے
والا بنا کر ناکام کر دیا ﴿۷۰﴾ اور (اِسی طرح) ہم لوطؑ
کو بچا کر اُس سرزمین کی طرف لے گئے جس میں
ہم نے دُنیا جہان کے لئے برکت (ہی برکت) رکھی
تھی ﴿۷۱﴾ پھر ہم نے (ابراہیمؑ کو) اسحاقؑ اور یعقوبؑ

www.drhasanrizvi.org

جَعَلْنَا صٰلِحِيْنَ ﴿۷۲﴾
وَجَعَلْنٰهُمْ اَىِٕمَّةً يَّهْدُوْنَ بِاَمْرِنَا وَاَوْحَيْنَآ
اِلَيْهِمْ فِعْلَ الْخَيْرٰتِ وَاِقَامَ الصَّلٰوةِ وَاِيْتَآءَ الزَّكٰوةِ ۚ
وَكَانُوْا لَنَا عٰبِدِيْنَ ﴿۷۳﴾
وَلُوْطًا اٰتَيْنٰهُ حُكْمًا وَّعِلْمًا وَّنَجَّيْنٰهُ مِنَ الْقَرْيَةِ

جَیسی اولاد عطا کی۔ اور (ان میں سے
ہر ایک) کو نیک بنایا ﴿۷۲﴾

پھر ہم نے اُنھیں 'امام' بنایا جو ہمارے
حکم سے سیدھا راستہ دِکھاتے (تھے) اور
ہم نے اُن کی طرف وحی کے ذریعہ نیک
کام کرنے (مراد حقوق اللہ) کا حُکم بھیجا۔
نیز نماز کو پابندی کے ساتھ قائم رکھنے
اور زکوٰۃ دینے (مراد حقوق الناس ادا کرنے)
کی وحی بھیجی۔ اور وہ صرف ہماری بندگی
یعنی بھرپُور اطاعت و عبادت کیا کرتے تھے ﴿۷۳﴾

پھر لُوطؑ کو ہم نے حکمت اور علم عطا
کیا۔ اور اُنھیں اُس بَستی سے بچا کر
نکال لیا جہاں (کے لوگ) بڑے گندے

الَّتِیْ كَانَتْ تَّعْمَلُ الْخَبٰٓئِثَؕ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمَ سَوْءٍ فٰسِقِیْنَۙ۝۷۴

ع وَ اَدْخَلْنٰهُ فِیْ رَحْمَتِنَاؕ اِنَّهٗ مِنَ الصّٰلِحِیْنَ۠۝۷۵

وَ نُوْحًا اِذْ نَادٰى مِنْ قَبْلُ فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ فَنَجَّیْنٰهُ

وَ اَهْلَهٗ مِنَ الْكَرْبِ الْعَظِیْمِۚ۝۷۶

وَ نَصَرْنٰهُ مِنَ الْقَوْمِ الَّذِیْنَ كَذَّبُوْا بِاٰیٰتِنَاؕ اِنَّهُمْ

کام کرنے والے تھے۔ واقعاً وہ بڑے ہی
بدمعاش، بدکار اور حدوں کو توڑ
ڈالنے والے بُرے لوگ تھے ﴿۷۴﴾

پھر لُوطؑ کو ہم نے اپنی رحمت میں داخل
کر دیا۔ حقیقتاً وہ نیک کام کرنے والے
اچھے لوگوں میں سے تھے ﴿۷۵﴾ ع ٥ع٥

اور نوحؑ کو بھی (ہم نے یہی نعمت دی) جب
(لُوطؑ سے) پہلے اُنھوں نے ہمیں پُکارا تھا، تو ہم
نے اُن کی دُعا کو قبول کر لیا۔ اور اُن کو اور
اُن کے گھر والوں کو بڑے ہی سخت کرب، اذیت
اور بے چینی سے بچا لیا ﴿۷۶﴾ اور اُنھیں اُس قوم پر
فتح عطا کی جس نے ہماری باتوں، نشانیوں، دلیلوں
اور احکامات کو بُری طرح جھٹلایا تھا۔ واقعاً وہ

www.drhasanrizvi.org

www.drhasanrizvi.org

كَانُوا قَوْمَ سَوْءٍ فَأَغْرَقْنٰهُمْ أَجْمَعِينَ ﴿٧٧﴾
وَدَاوُدَ وَسُلَيْمٰنَ إِذْ يَحْكُمٰنِ فِي الْحَرْثِ إِذْ نَفَشَتْ
فِيهِ غَنَمُ الْقَوْمِ وَكُنَّا لِحُكْمِهِمْ شٰهِدِينَ ﴿٧٨﴾
فَفَهَّمْنٰهَا سُلَيْمٰنَ وَكُلًّا اٰتَيْنَا حُكْمًا وَّعِلْمًا ۫ وَّ
سَخَّرْنَا مَعَ دَاوُدَ الْجِبَالَ يُسَبِّحْنَ وَالطَّيْرَ وَكُنَّا

بڑے ہی بُرے لوگ تھے۔ تو ہم نے بھی اُن سب
کو ڈبو کر ہی چھوڑا ﴿۷۷﴾ اور داؤدؑ و سلیمانؑ کو
بھی (اپنی رحمت و نعمت سے نوازا) جب وہ دونوں
ایک کھیت کے بارے میں فیصلہ کر رہے تھے۔
جس میں رات کے وقت دُوسرے لوگوں کی بکریاں
پھیل (کر اُس کو چر) گئی تھیں۔ اور ہم اُن
دونوں کے فیصلہ کو دیکھنے والے تھے ﴿۷۸﴾ پھر ہم
نے سلیمانؑ کو (صحیح فیصلہ کرنے کی) سمجھ دے دی۔
اور (اُن میں سے) ہر ایک کو ہم نے حکمت اور
علم عطا کیا تھا۔

اور داؤدؑ کے لئے تو ہم نے پہاڑوں اور
پرندوں کو تابع فرمان کر دیا تھا، جن سے (ہم نے)
اُن کے ساتھ تسبیح بھی پڑھوا دی۔ اور اِس کام

www.drhasanrizvi.org

فٰعِلِیْنَ ﴿۷۹﴾
وَعَلَّمْنٰهُ صَنْعَةَ لَبُوْسٍ لَّكُمْ لِتُحْصِنَكُمْ مِّنْۢ بَاْسِكُمْ ۚ
فَهَلْ اَنْتُمْ شٰكِرُوْنَ ﴿۸۰﴾
وَلِسُلَیْمٰنَ الرِّیْحَ عَاصِفَةً تَجْرِیْ بِاَمْرِهٖۤ اِلَى الْاَرْضِ
الَّتِیْ بٰرَكْنَا فِیْهَا ؕ وَكُنَّا بِكُلِّ شَیْءٍ عٰلِمِیْنَ ﴿۸۱﴾
وَمِنَ الشَّیٰطِیْنِ مَنْ یَّغُوْصُوْنَ لَهٗ وَیَعْمَلُوْنَ

کے کرنے والے ہم ہی تھے ﴿۷۹﴾ اور ہم نے ہی انُھیں تمھارے فائدے کے لئے زرہ کا لباس بنانے کی صنعت اور کاریگری بھی سِکھا دی تاکہ وہ تم کو ایک دُوسرے کی مَار سے بچائے (یا) تمھیں جنگ کے صَدموں اور زخموں سے محفوظ رکھّے۔ پھر کیا اَب تم (خدا کا) شُکر اَدا کرنے والے ہو؟ ﴿۸۰﴾

اور سلیمانؑ کو تو ہم نے تُند و تیز ہواؤں تک پر قبضہ دے دیا۔ کہ وہ اُنھیں کے حُکم سے اُس سرزمین کی طرف چلتی تھیں جس میں ہم نے برکتیں (ہی برکتیں) رکھّی ہیں۔ اور ہم تو ہر چیز کو جاننے والے تھے ﴿۸۱﴾ اور بہت سے اَیسے جنّات تھے جو سلیمانؑ کے لئے غوطے لگاتے اور

www.drhasanrizvi.org

اِس کے علاوہ دُوسرے بہت سے کام بھی کرتے۔
اور ہم اُن سب کی نگرانی کرنے والے اور سنبھالنے
والے نگہبان تھے ۸۲

(اسی طرح) جب ایوبؑ نے اپنے پالنے والے
مالک کو پکارا کہ "مجھے سخت بیماری کی تکلیف
لگ گئی ہے۔ اور آپ تمام رحم کرنے والوں میں
سب سے زیادہ رحم فرمانے والے ہیں" ۸۳ تو ہم
نے اُن کی دُعا قبول کرلی، اور اُنھیں جو تکلیف
تھی اُسے دُور کردیا۔ اور (نہ) صرف اُنھیں
اُن کی اَولاد ہی (دوبارہ) عطا کی، (بلکہ)
خود اپنی جانب سے، اپنی رحمتِ خاص کے باعث
اُتنی ہی اَولاد اور بھی دے دی۔ تاکہ یہ (عطا
ہماری) بندگی اور اِطاعت کرنے والوں کے لئے

عَمَلًا دُوْنَ ذٰلِكَ ۚ وَكُنَّا لَهُمْ حٰفِظِيْنَ ۸۲
وَاَيُّوْبَ اِذْ نَادٰى رَبَّهٗٓ اَنِّىْ مَسَّنِىَ الضُّرُّ وَاَنْتَ
اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ۸۳
فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ فَكَشَفْنَا مَا بِهٖ مِنْ ضُرٍّ وَّاٰتَيْنٰهُ
اَهْلَهٗ وَمِثْلَهُمْ مَّعَهُمْ رَحْمَةً مِّنْ عِنْدِنَا وَ
ذِكْرٰى لِلْعٰبِدِيْنَ ۸۴

www.drhasanrizvi.org

وَاِسْمٰعِيْلَ وَاِدْرِيْسَ وَذَا الْكِفْلِ ۭ كُلٌّ مِّنَ
الصّٰبِرِيْنَ ۝۸۵
وَاَدْخَلْنٰهُمْ فِيْ رَحْمَتِنَا ۭ اِنَّهُمْ مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ ۝۸۶
وَذَا النُّوْنِ اِذْ ذَّهَبَ مُغَاضِبًا فَظَنَّ اَنْ لَّنْ نَّقْدِرَ

ایک یادگار سبق بن جائے ۸۴

اور یہی شان اسماعیلؑ و ادریسؑ اور ذی الکِفلؑ کی تھی، کہ یہ سب لوگ صبر کرنے اور ثابت قدم رہنے والوں میں سے تھے ۸۵ (اِس لئے) ہم نے اُنھیں اپنی رحمتِ (خاص) میں داخل کرلیا (کیونکہ) وہ نیک کام کرنے والے لوگوں میں سے تھے ۸۶

اور مچھلی والے (ذوالنّون پیغمبرؑ کو بھی ہم نے ہی نوازا)، جب وہ غصّہ میں بھرے ہوئے خفا ہو کر چلے تو وہ یہ سمجھے تھے کہ ہم (اُن کو بَددُعا کرنے کے بعد، ہماری اِجازت کے بغیر، بستی سے چلے جانے پر) اُن پر کوئی سختی نہ کریں گے (مگر ہم نے اُنھیں مچھلی کے پیٹ میں پہنچادیا جس کے)

www.drhasanrizvi.org

عَلَيْهِ فَنَادٰى فِي الظُّلُمٰتِ أَنْ لَّآ إِلٰهَ إِلَّآ أَنْتَ
سُبْحٰنَكَ إِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۸۷﴾
فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ وَنَجَّيْنٰهُ مِنَ الْغَمِّ وَكَذٰلِكَ
نُـْۨجِي الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۸۸﴾
وَزَكَرِيَّآ إِذْ نَادٰى رَبَّهٗ رَبِّ لَا تَذَرْنِيْ فَرْدًا وَّ
أَنْتَ خَيْرُ الْوٰرِثِيْنَ ﴿۸۹﴾

اندھیروں میں اُنھوں نے دُعا کی کہ: "نہیں ہے کوئی خدا تیرے سوا۔ تیری ذات ہر عیب سے پاک ہے۔ حقیقتاً میں ہی قصوروار ہوں۔ (یا) واقعاً زیادتی میں نے ہی کی ہے" ﴿۸۷﴾ تو ہم نے اُن کی دُعا قبول کرلی۔ اور اُنھیں اُس رنج وغم سے چھٹکارا دے دیا۔ اور اِسی طرح ہم ایمانداروں کو (اَپنے عذاب سے) بچاکر نجات دے دیا کرتے ہیں ﴿۸۸﴾

اور زکریاؑ (کو بھی ہم ہی نے نوازا تھا) جب اُنھوں نے اَپنے مالک کو پُکارا کہ: "اَے میرے پالنے والے مالک! مجھے اکیلا بے اولاد لاوارث نہ چھوڑ۔ (کیونکہ) تُو ہی میرا بہترین مالک اور وارث ہے ﴿۸۹﴾ تو ہم نے اُن کی (پُکار) سُن لی

www.drhasanrizvi.org

فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ ۫ وَوَهَبْنَا لَهٗ يَحْيٰى وَاَصْلَحْنَا لَهٗ
زَوْجَهٗ ؕ اِنَّهُمْ كَانُوْا يُسٰرِعُوْنَ فِى الْخَيْرٰتِ وَ
يَدْعُوْنَنَا رَغَبًا وَّرَهَبًا ؕ وَكَانُوْا لَنَا خٰشِعِيْنَ ﴿٩٠﴾
وَالَّتِىْٓ اَحْصَنَتْ فَرْجَهَا فَنَفَخْنَا فِيْهَا مِنْ رُّوْحِنَا

اور اُنھیں یحییٰؑ (جیسا عظیم بیٹا) عطا کیا۔ اور اُن کی خاطر اُن کی بیوی کو ٹھیک کر دیا (یعنی اُن کے بانجھ پن اور بُڑھاپے کو دُور کر کے اُنھیں اَولاد پیدا کرنے کی صلاحیت عطا فرمائی) حقیقتاً وہ لوگ نیک[1] کاموں کی طرف لپکتے اور[2] اُس کے لئے دوڑ دھوپ کرتے تھے۔ اور[3] ہمیں اُمید و بیم (یا) خوف اور شوق کے ساتھ پکارتے تھے۔ اور[4] ہمارے سامنے دَب کر رہتے تھے (یا) ہمارے سامنے جُھکے رہتے تھے ﴿٩٠﴾

اور وہ بی بی (حضرت مریمؑ) جس نے اَپنی ناموس کو بچا لیا (خود کو مَرد کے ناجائز تصرّف سے بچا کر اَپنی عزّت و عصمت کی حفاظت کی تھی) تو ہم نے اُس میں اَپنی روح کا ایک حصّہ پھونک

www.drhasanrizvi.org

وَجَعَلْنٰهَا وَابْنَهَآ اٰيَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿٩١﴾
اِنَّ هٰذِهٖٓ اُمَّتُكُمْ اُمَّةً وَّاحِدَةً ۖ وَّاَنَا رَبُّكُمْ
فَاعْبُدُوْنِ ﴿٩٢﴾
وَتَقَطَّعُوْٓا اَمْرَهُمْ بَيْنَهُمْ ۭ كُلٌّ اِلَيْنَا رٰجِعُوْنَ ﴿٩٣﴾ ع
فَمَنْ يَّعْمَلْ مِنَ الصّٰلِحٰتِ وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَلَا

دیا۔ اور (اِس طرح) اُسے اور اُس کے بیٹے (عیسیٰ) [٦١]
کو تمام جہانوں کے لئے اپنی (عظمت و قدرت
کی ایک بھرپور) دلیل یا نشانی بنا دیا ﴿٩١﴾
یہ تمہاری اُمّت (مُراد تمام انسان) حقیقتاً
ایک ہی اُمّت (یا) ایک ہی گروہ ہے۔ اور میں
تم سب کا پالنے والا مالک ہوں۔ تو تم (سَب)
میری ہی بندگی (یعنی) مکمّل اِطاعت کرو [لا] ﴿٩٢﴾
مگر لوگوں نے آپس میں اَپنے معاملات کو ایک
دُوسرے سے الگ تھلگ کر کے دِین کو ٹکڑے
ٹکڑے کر ڈالا۔ (بہرحال کچھ بھی کر لو مگر ہر صورت
میں) تم کو ہماری ہی طرف پلٹنا ہے [ع] ﴿٩٣﴾ پھر
جو شخص نیک کام کرے، اِس حالت میں کہ
وہ اَبدی حقیقتوں کو دِل سے ماننے والا 'مومن'

www.drhasanrizvi.org

كُفْرَانَ لِسَعْيِهِ ۚ وَإِنَّا لَهُ كَاتِبُونَ ﴿٩٤﴾
وَحَرَامٌ عَلَىٰ قَرْيَةٍ أَهْلَكْنَاهَا أَنَّهُمْ لَا يَرْجِعُونَ ﴿٩٥﴾
حَتَّىٰ إِذَا فُتِحَتْ يَأْجُوجُ وَمَأْجُوجُ وَهُم مِّن كُلِّ
حَدَبٍ يَنسِلُونَ ﴿٩٦﴾
وَاقْتَرَبَ الْوَعْدُ الْحَقُّ فَإِذَا هِيَ شَاخِصَةٌ أَبْصَارُ

بھی ہو، تو اُس کے کام اور کوششیں اَکارت نہ
جائیں گی (یا) اُس کی کوئی ناقدری نہ ہوگی (کیونکہ
ہم اُس کے کاموں کو لکھ رہے ہیں[لے] (۹۴) اور یہ ہرگز
ممکن نہیں کہ جس بستی کو ہم نے تہس نہس کرکے
تباہ کر ڈالا، پھر وہ (دُنیا میں) پلٹ کر واپس
نہ آئے (یا) اُس بستی کے لئے یہ ناممکن ہے کہ
وہ پھر (دنیا میں) واپس نہ آئے[لے] (۹۵) یہاں تک
کہ جب یاجوج ماجوج کھول دئے جائیں گے اور
ہر بلندی سے وہ نکل کر پل پڑیں گے (۹۶) اور
(ہمارے) سچّے وعدے کے پورے ہونے کا وقت
قریب آلگے گا، تو یکایک جن لوگوں نے اَبدی
حقیقتوں کا اِنکار کیا تھا، اُن کافروں کی نگاہیں
پتھرا کر پھٹی کی پھٹی رہ جائیں۔ (وہ چیخ پُکار کر

www.drhasanrizvi.org

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا يٰوَيْلَنَا قَدْ كُنَّا فِيْ غَفْلَةٍ مِّنْ هٰذَا بَلْ كُنَّا ظٰلِمِيْنَ ﴿۹۷﴾
اِنَّكُمْ وَمَا تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ حَصَبُ جَهَنَّمَ اَنْتُمْ لَهَا وٰرِدُوْنَ ﴿۹۸﴾
لَوْ كَانَ هٰۤؤُلَاۤءِ اٰلِهَةً مَّا وَرَدُوْهَا وَكُلٌّ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۹۹﴾

رَہے ہوں گے) "بُرا ہو ہمارا! ہائے ہماری کم بختی، اور بدبختی! ہم اِتنی بڑی چیز کی طرف سے غفلت میں پڑے رہے۔ بلکہ ہم تو بڑے ہی ظالم، خطا کار اور قصُور وار تھے" ﴿۹۷﴾

اِس میں کوئی شک ہی نہیں ہے کہ تم اور تمھارے وہ خدا، جنھیں تم اللہ کو چھوڑ کر پُوجتے ہو، وہ (سب) جہنّم کا ایندھن اور کُندے ہیں، اور تم کو بھی وہیں جانا ہے ﴿۹۸﴾ اگر یہ واقعی خدا ہوتے تو جہنم میں نہ جھونکے جاتے۔ مگر (اَب تو) اُن سب کے سب کو اُسی جہنّم میں ہمیشہ ہمیشہ رہنا ہے ﴿۹۹﴾ اُس میں اُن کی چیخ و پُکار ہو گی اور وہاں اُن کا یہ حال ہو گا کہ اُنھیں کان پڑی آواز تک نہ سنائی دے گی (یا) وہاں اُن کا

www.drhasanrizvi.org

لَهُمْ فِيهَا زَفِيرٌ وَهُمْ فِيهَا لَا يَسْمَعُونَ ﴿۱۰۰﴾
إِنَّ الَّذِينَ سَبَقَتْ لَهُمْ مِنَّا الْحُسْنَىٰ أُولَٰئِكَ
عَنْهَا مُبْعَدُونَ ﴿۱۰۱﴾
لَا يَسْمَعُونَ حَسِيسَهَا وَهُمْ فِي مَا اشْتَهَتْ
أَنْفُسُهُمْ خَالِدُونَ ﴿۱۰۲﴾
لَا يَحْزُنُهُمُ الْفَزَعُ الْأَكْبَرُ وَتَتَلَقَّاهُمُ الْمَلَائِكَةُ

یہ حال ہوگا کہ وہ کوئی اور بات سُن ہی نہ سکیں گے[1] ﴿۱۰۰﴾ رہے وہ (ایماندار) لوگ جن کے لئے ہماری طرف سے بھلائی اور اَچھائی کا (اُن کی نیکیوں کے سبب) پہلے ہی فیصلہ ہو چکا ہے (یا) جن کے لئے بَھلائی پہلے ہی سے مقرّر ہو چکی ہے، وہ لوگ اُس جہنّم سے دُور رکھے جائیں گے[2] ﴿۱۰۱﴾ وہ تو اُس کی آہٹ یا سرسراہٹ تک نہ سُنیں گے۔ وہ اَپنی من بھاتی اور دل چاہتی چیزوں میں ہمیشہ رہیں گے[3] ﴿۱۰۲﴾ اُنھیں (قیامت کی) وہ سب سے بڑی گھبراہٹ کِسی قِسم کا کوئی رنج نہ پہنچائے گی اور نہ پریشان ہی کرے گی۔ فرشتے بڑھ بڑھ کر اُن کو ہاتھوں ہاتھ لیتے ہوئے اُن کا اِستقبال کریں گے کہ یہی

www.drhasanrizvi.org

هٰذَا يَوْمُكُمُ الَّذِي كُنْتُمْ تُوعَدُونَ ﴿۱۰۳﴾
يَوْمَ نَطْوِي السَّمَاءَ كَطَيِّ السِّجِلِّ لِلْكُتُبِ كَمَا بَدَأْنَا
أَوَّلَ خَلْقٍ نُعِيدُهُ وَعْدًا عَلَيْنَا إِنَّا كُنَّا فَاعِلِينَ ﴿۱۰۴﴾
وَلَقَدْ كَتَبْنَا فِي الزَّبُورِ مِنْ بَعْدِ الذِّكْرِ أَنَّ

ہے تمہارا وہ دن، جب تم سے وعدہ کیا جا رہا تھا۔ ﴿۱۰۳﴾ وہ دن جب ہم آسمان کو یوں لپیٹ کر رکھ دیں گے جس طرح کاغذ کے خطوط (یا) طُومار لپیٹ دئے جاتے ہیں۔ (غرض) جس طرح پہلے پہل ہم نے اپنی مخلوق کی پیدائش کی ابتدا کی تھی، پھر اُسی طرح ہم اُس کو پلٹائیں اور دُہرائیں گے۔ یہ ایک وعدہ ہے (جس کا پُورا کرنا) ہمارے ذمّہ ہے۔ یقیناً ہم ایسا ہی کرکے رہیں گے (یا) یہ کام بہرحال لازمی طور پر ہمیں کرنا ہی ہے ﴿۱۰۴﴾

اور بے شک ہم نے "ذِکر" (مُراد توریت یا تمام انبیاءؑ کی کتابیں یا لوحِ محفوظ) کے بعد زبور میں بھی یہ لکھ چھوڑا ہے کہ (آخرکار)

الْأَرْضَ يَرِثُهَا عِبَادِيَ الصّٰلِحُونَ ﴿١٠٥﴾
إِنَّ فِي هٰذَا لَبَلٰغًا لِّقَوْمٍ عٰبِدِينَ ﴿١٠٦﴾
وَمَا أَرْسَلْنٰكَ إِلَّا رَحْمَةً لِّلْعٰلَمِينَ ﴿١٠٧﴾
قُلْ إِنَّمَا يُوحٰى إِلَيَّ أَنَّمَا إِلٰهُكُمْ إِلٰهٌ وَّاحِدٌ فَهَلْ
أَنْتُمْ مُّسْلِمُونَ ﴿١٠٨﴾
فَإِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ اٰذَنْتُكُمْ عَلٰى سَوَآءٍ وَإِنْ أَدْرِيْ

"زمین کے وارث و مالک میرے نیک بندے ہی
ہوں گے'' (۱۰۵) حقیقتاً اِس میں ایک بہت بڑی
خبر اور ایک عظیم پیغام ہے اُن لوگوں کے لئے
جو ہماری بندگی کا اِحساس تازہ رکھتے ہیں (یا)
جو ہماری عبادت اور اِطاعت کرنے والے ہیں (۱۰۶)
(کیونکہ) ہم نے جو آپؐ کو بھیجا ہے وہ دراصل تمام
جہانوں کے لئے رحمت بنا کر بھیجا ہے (۱۰۷) (اِس لئے)
آپؐ فرما دیں کہ میرے پاس تو یہی پیغام
بطور وحی کے آتا رہا ہے کہ تم سب کا خدا صرف
ایک خدا ہے۔ تو کیا اَب تم اُس کی بارگاہ
میں (مسلمان ہو کر) سرِ اطاعت جھکاتے ہو؟ (۱۰۸)
پھر اگر وہ اَب بھی مُنہ پھیر لیں، تو آپؐ فرما
دیں کہ میں نے تو تم سب کو برابر علی الاعلان

www.drhasanrizvi.org

اَقَرِيبٌ اَمْ بَعِيدٌ مَّا تُوعَدُونَ ﴿۱۰۹﴾
اِنَّهٗ يَعْلَمُ الْجَهْرَ مِنَ الْقَوْلِ وَيَعْلَمُ مَا
تَكْتُمُونَ ﴿۱۱۰﴾
وَاِنْ اَدْرِي لَعَلَّهٗ فِتْنَةٌ لَّكُمْ وَمَتَاعٌ اِلٰى
حِينٍ ﴿۱۱۱﴾

ڈنکے کی چوٹ پر (اِنکارِ حق کے بُرے انجام سے
اچھی طرح) خبردار کر دیا ہے۔ اَب یہ بات میں
نہیں جانتا کہ وہ (قیامت) جس کا تم سے وعدہ
کیا جا رہا ہے، قریب ہے یا دُور، جلدی آئے گی
یا بدیر؟ ﴿۱۰۹﴾ مگر یہ حقیقت ہے کہ خدا ہر وہ
بات جانتا ہے جو بآوازِ بلند کہی جاتی ہے یا
جسے تم چوری چھُپے کیا کرتے ہو ﴿۱۱۰﴾ اور میں
تو یہ سمجھتا ہوں کہ شاید یہ (دیر اور یہ) وقتی
عارضی فائدہ تمھارا اِمتحان ہے۔ اور اِس طرح
تمھیں ایک وقتِ خاص تک کے لئے بطورِ امتحان
مزے اُڑانے کا موقع دے دیا گیا ہے ﴿۱۱۱﴾
لہٰذا آپؐ دعا فرمائیں "اے پالنے والے مالک!
تُو حق کے ساتھ فیصلہ فرما دے۔ اور ہمارا پالنے

www.drhasanrizvi.org

قٰلَ رَبِّ احْكُمْ بِالْحَقِّ ؕ وَرَبُّنَا الرَّحْمٰنُ الْمُسْتَعَانُ
عَلٰى مَا تَصِفُوْنَ ۝۱۱۲ ع

اٰيَاتُهَا ۷۸ (۲۲) سُوْرَةُ الْحَجِّ مَدَنِيَّةٌ (۱۰۳) رُكُوْعَاتُهَا ۱۰

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝
يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمْ ۚ اِنَّ زَلْزَلَةَ السَّاعَةِ

والا مالک (خدائے) رحمان (یعنی) سب کو فیض
پہنچانے والا، وہ (خدا) ہے جس سے سہارا لے
کر مدد طلب کی جائے، اُن تمام (احمقانہ اور
ظالمانہ) باتوں کے مقابلہ پر جو تم لوگ بکا کرتے
ہو (یا) ہمارا پالنے والا، سب کو فیض پہنچانے
والا رحمان ہی ہمارے لئے مدد کا سہارا ہے،
ع ۸ اُن تمام باتوں کا مقابلہ کرنے کے لئے جو تم بکتے ہو ۝۱۱۲

آیات ۷۸ سورۂ حج مدنی رکوعات ۱۰

(حج کا سورہ)

(شروع کرتا ہوں) اللہ کے نام سے مدد مانگتے ہوئے جو
سب کو فیض پہنچانے والا، مسلسل بے حد رحم کرنے والا ہے ۝
اے انسانو! اپنے پالنے والے مالک کی ناراضگی

www.drhasanrizvi.org

شَيْءٌ عَظِيمٌ ①
يَوْمَ تَرَوْنَهَا تَذْهَلُ كُلُّ مُرْضِعَةٍ عَمَّا أَرْضَعَتْ
وَتَضَعُ كُلُّ ذَاتِ حَمْلٍ حَمْلَهَا وَتَرَى النَّاسَ
سُكَارَى وَمَا هُمْ بِسُكَارَى وَلَكِنَّ عَذَابَ اللَّهِ
شَدِيدٌ ②
وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يُجَادِلُ فِي اللَّهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ وَ

سے بچو۔ (کیونکہ) یہ حقیقت ہے کہ قیامت کا زلزلہ بہت بڑی (دل ہلا دینے والی) چیز ہے ① جس دن تم اُس کو دیکھو گے تو (تمھاری یہ حالت ہو جائے گی کہ) ہر دُودھ پلانے والی (ماں) اَپنے دُودھ پیتے بچّے تک کو بھُول جائے گی۔ اور ہر حمل رکھنے والی عورت کا حمل گِر جائے گا۔ اور تم لوگوں کو دیکھو گے کہ اُن کے ہوش اُڑے ہوئے، نشہ کی حالت میں ہیں، حالانکہ وہ نشہ میں نہ ہوں گے۔ مگر اللہ کا عذاب اِتنا ہی زیادہ سخت ہوگا (کہ جس کی ہَیبت اور دہشت سے اُن کی یہ گت بن جائے گی)[1] ②

اور اِنسانوں میں کوئی اَیسا اِنسان بھی ہوتا ہے کہ جو اللہ کے بارے میں بغیر جانے بُوجھے

www.drhasanrizvi.org

يَتَّبِعُ كُلَّ شَيْطٰنٍ مَّرِيْدٍ ۝۳
كُتِبَ عَلَيْهِ اَنَّهٗ مَنْ تَوَلَّاهُ فَاَنَّهٗ يُضِلُّهٗ وَيَهْدِيْهِ
اِلٰى عَذَابِ السَّعِيْرِ ۝۴
يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اِنْ كُنْتُمْ فِيْ رَيْبٍ مِّنَ الْبَعْثِ فَاِنَّا
خَلَقْنٰكُمْ مِّنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُّطْفَةٍ ثُمَّ مِنْ عَلَقَةٍ

(اُلٹی سیدھی) بحث کرتا ہے۔ اور ہر سرکش شیطان
کے پیچھے پیچھے ہو لیا کرتا ہے ۳ حالانکہ شیطان
کے لئے تو یہ بات بالکل طے ہو چکی ہے اور
اُس کی تقدیر میں یہ لکھ دیا گیا ہے کہ جو شخص
بھی اُس (بدمعاش) کا ساتھ دے گا یا اُس
کو اپنا دوست بنائے گا، تو وہ اُسے گمراہ کر
کے ہی چھوڑے گا، اور اُسے جہنّم کے راستہ پر
لگا کر اُسے واصلِ جہنّم کر کے چھوڑے گا ۴
لوگو! اگر تمھیں مرنے کے بعد دوبارہ اُٹھائے
جانے میں کچھ بھی شک ہے تو (اِس بات پر
ہی غور کر لو کہ) ہم نے تم کو مٹّی سے تو پیدا
کیا ہے، پھر نُطفہ سے، پھر جمے ہوئے خُون
سے، پھر گوشت کے لوتھڑے سے، جسے کوئی

www.drhasanrizvi.org

ثُمَّ مِنْ مُّضْغَةٍ مُّخَلَّقَةٍ وَّغَيْرِ مُخَلَّقَةٍ لِّنُبَيِّنَ لَكُمْ
وَنُقِرُّ فِي الْأَرْحَامِ مَا نَشَاءُ إِلَىٰ أَجَلٍ مُّسَمًّى ثُمَّ
نُخْرِجُكُمْ طِفْلًا ثُمَّ لِتَبْلُغُوا أَشُدَّكُمْ وَمِنْكُمْ مَّنْ

ایک صورت دے دی گئی ہو اور ایسے لوتھڑے
سے بھی جسے کوئی صُورت نہ دی گئی ہو (یعنی)
تمھیں ایسے گوشت کے لوتھڑے سے پیدا کیا ہے
جو (شروع میں تو) بے شکل ہوتا ہے اور (بعد
میں اُس کو اِنسانی) شکل دے دی جاتی ہے۔
یہ سب اِس لئے کیا گیا ہے تاکہ تمھیں (اپنی قدرت
دکھائیں)[1]، (یا) تاکہ تم پر اِس حقیقت کو واضح
کر دیں (کہ موت کے بعد ہم تمھیں ایک اور
زندگی دیں گے) غرض ہم جس (نطفے) کو چاہتے
ہیں ایک خاص مقرّرہ وقت تک ماؤں کے
پیٹ میں ٹھہرائے رکھتے ہیں۔ پھر تمھیں بچّے کی
صورت میں باہر نکال لاتے ہیں۔ تاکہ تم اپنی
پوری جوانی، اپنی پوری قوّت اور عقل و تمیز کی

www.drhasanrizvi.org

يُتَوَفّٰى وَمِنْكُمْ مَّنْ يُّرَدُّ اِلٰۤى اَرْذَلِ الْعُمُرِ لِكَيْلَا يَعْلَمَ
مِنْۢ بَعْدِ عِلْمٍ شَيْـًٔا ؕ وَتَرَى الْاَرْضَ هَامِدَةً فَاِذَاۤ
اَنْزَلْنَا عَلَيْهَا الْمَآءَ اهْتَزَّتْ وَرَبَتْ وَاَنْۢبَتَتْ مِنْ

منزلِ کمال تک پہنچو۔ اور تم میں سے کسی کو
پہلے ہی اُٹھا لیا جاتا ہے۔ اور تم میں سے کوئی
انتہائی بَدترین اور ناکارہ عُمر کی طرف پھیر دیا
جاتا ہے[1]۔ یہاں تک کہ سب کچھ جاننے بُوجھنے
کے بعد، پھر ایسا ہو جاتا ہے کہ کچھ بھی نہیں جانتا
(یعنی اُسے اپنے تن بَدن تک کا ہوش نہیں
رہتا۔ غرض مرنے کے بعد دوبارہ زندہ ہونے
کی دُوسری دلیل یہ ہے کہ) تم دیکھتے ہو کہ
کہ زمین سُوکھی ہوئی مُردہ پڑی ہے۔ پھر جہاں
ہم نے اُس پر پانی برسایا تو وہ تروتازہ ہو
کر لہلہا اُٹھتی ہے۔ اور پھلنے پھُولنے لگتی ہے
(یا) اس میں نشوونما دینے اور پَیدا کرنے
کی صلاحیّت پَیدا ہو جاتی ہے۔ اور ہر قسم

www.drhasanrizvi.org

کی خوشنما، خوش منظر نباتات اُگانے اور اُگلنے
لگتی ہے (٥) یہ سب کچھ صرف اِس لئے ہے کہ
(تم جان لو کہ) [1]اللہ ہی (سب سے بڑی) سچی
حقیقت ہے۔ (یا) [2]اللہ کی ہر بات بالکل سچی
ہے۔ اور[3] حقیقتاً وہ مُردوں کو زندہ کرتا ہے۔
اور[4] وہ ہر چیز پر قادر ہے (٦) اور یہ بھی حقیقت
ہے کہ[5] قیامت ضرور آنے والی ہے۔ اِس میں
کسی قِسم کے شک و شبہُ کی کوئی گنجائش ہے
ہی نہیں۔ اور[6] اللہ لازمی طور پر اُن لوگوں کو
اُٹھائے گا جو قبروں میں ہیں (٧)

اور اِنسانوں میں ایسا شخص بھی ہوتا ہے
جو بغیر کسی عِلم و دانش، رہنمائی اور واقفیت کے
(جو کسی اِنسانی تجربے سے حاصل ہو) اور بغیر

كُلِّ زَوْجٍ بَهِيجٍ (٥)

ذٰلِكَ بِأَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْحَقُّ وَأَنَّهُ يُحْيِ الْمَوْتٰى وَ
أَنَّهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ (٦)

وَأَنَّ السَّاعَةَ اٰتِيَةٌ لَّا رَيْبَ فِيهَا وَأَنَّ اللّٰهَ يَبْعَثُ
مَنْ فِي الْقُبُورِ (٧)

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يُّجَادِلُ فِي اللّٰهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ وَّلَا

www.drhasanrizvi.org

لَا تَرْكُضُوا وَارْجِعُوا إِلَىٰ مَا أُتْرِفْتُمْ فِيهِ وَمَسَاكِنِكُمْ
لَعَلَّكُمْ تُسْأَلُونَ ﴿١٣﴾
قَالُوا يَا وَيْلَنَا إِنَّا كُنَّا ظَالِمِينَ ﴿١٤﴾
فَمَا زَالَت تِّلْكَ دَعْوَاهُمْ حَتَّىٰ جَعَلْنَاهُمْ حَصِيدًا خَامِدِينَ ﴿١٥﴾
وَمَا خَلَقْنَا السَّمَاءَ وَالْأَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا لَاعِبِينَ ﴿١٦﴾

سے کہا) "بھاگو مت ۔ اَپنے اُنھیں گھروں اور
عیش وعشرت کے سامانوں اور مکانوں میں
گھس جاؤ "تاکہ تم سے (تمھارے اعمال کے بارے
میں) پُوچھ گچھ ہو" ﴿١٣﴾ کہنے لگے: "ہائے غضب!
(یا) ہائے ہماری کم بختی! بلاشبہ ہم بڑے ظالم،
گناہگار تھے" ﴿١٤﴾ خیر، وہ تو یُونہی پُکارتے،
دُہائی مچاتے ہی رہے، مگر ہم نے اُن کو کٹی ہوئی
کھیتی یا بُجھی ہوئی آگ بنا کر رکھ دیا۔ (نہ رہے
بانس نہ بجے بانسری، خس کم جہاں پاک) ﴿١٥﴾
(کیونکہ) ہم نے آسمان اور زمین کو اور اُن
کے درمیان کی تمام چیزوں کو کھیل کو دیا تفریح
کے طور پر تو نہیں پیدا کیا ہے (یا) اُن کو اِس
طرح نہیں بنایا ہے کہ گویا ہم کھیل کررہے ہوں ﴿١٦﴾

www.drhasanrizvi.org

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّعْبُدُ اللّٰهَ عَلٰى حَرْفٍ ۚ فَاِنْ
اَصَابَهٗ خَيْرُ اطْمَاَنَّ بِهٖ ۚ وَاِنْ اَصَابَتْهُ فِتْنَةُ
انْقَلَبَ عَلٰى وَجْهِهٖ ۚ خَسِرَ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةَ ۭ ذٰلِكَ
هُوَ الْخُسْرَانُ الْمُبِيْنُ ۝١١
يَدْعُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَضُرُّهٗ وَمَا لَا يَنْفَعُهٗ ۭ
ذٰلِكَ هُوَ الضَّلٰلُ الْبَعِيْدُ ۝١٢
يَدْعُوْا لَمَنْ ضَرُّهٗٓ اَقْرَبُ مِنْ نَّفْعِهٖ ۭ لَبِئْسَ

اور اِنسانوں میں وہ بھی ہے جو اللہ کی بندگی
کِنارے پر کھڑے ہو کر کرتا ہے۔ (اِس طرح سے
کہ) اگر اُسے (اُس عبادت سے کوئی دُنیوی) فائدہ
ہوا، تو وہ مُطمئن ہو گیا۔ اور اگر کوئی مصیبت
بطور اِمتحان کے آگئی، تو اَپنے مُنہ کو پھیر کر اُلٹا
پلٹ گیا۔ اُس کی تو دنیا بھی گئی اور آخرت
بھی گئی۔ یہ ہے کھُلا ہوا نقصان، سراسر گھاٹا ہی
گھاٹا (۱۱) پھر وہ (احمق) اللہ کو چھوڑ کر اُن کو پُکارنے
لگتا ہے جو اُس کو نہ تو کوئی نقصان پہنچا
سکتے ہیں، اور نہ ہی کوئی فائدہ۔ یہ ہے گمراہی
کی انتہا۔ (کریلا اور نیم چڑھا) (۱۲) وہ اُن کو پُکارتا
ہے جن کا نقصان اُن کے فائدہ سے کہیں زیادہ
قریب ہے۔ (یا) وہ اُن کو پُکارتا ہے جن سے

www.drhasanrizvi.org

الْمَوْلٰى وَلَبِئْسَ الْعَشِيْرُ ﴿۱۳﴾
اِنَّ اللّٰهَ يُدْخِلُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ
جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۭ اِنَّ اللّٰهَ
يَفْعَلُ مَا يُرِيْدُ ﴿۱۴﴾
مَنْ كَانَ يَظُنُّ اَنْ لَّنْ يَّنْصُرَهُ اللّٰهُ فِي الدُّنْيَا

نقصان کا اِمکان اُس کے فائدہ سے کہیں زیادہ
ہے ۔ کِتنا بدترین آقا ! اور کیسا بدترین ساتھی ! ﴿۱۳﴾
(اِس کے برعکس) اِس میں کوئی شک ہی
نہیں ہے کہ اُن لوگوں کو جو خدا و رسولؐ اور
اَبدی حقیقتوں کو دل سے مانتے ہیں اور (نتیجتاً)
اَچھّے اَچھّے کام بھی کرتے ہیں، تو خدا اُن کو جنّت
کے اَیسے سرسبز و شاداب گھنے باغات میں داخل
کرے گا، جن کے نیچے سے نہریں بہہ رہی ہوں گی ۔
یہ حقیقت ہے کہ خدا جو چاہتا ہے وہ کرکے ہی
چھوڑتا ہے ﴿۱۴﴾ اَب جو شخص یہ سمجھتا ہے کہ اللہ دُنیا
اور آخرت میں، خدا و رسولؐ کے ماننے والے مومن
لوگوں کی کوئی مدد نہیں کرے گا، تو اُس
(احمق کو) چاہیئے کہ (اللہ کی مدد کو روکنے کے

www.drhasanrizvi.org

وَالْاٰخِرَةِ فَلْيَمْدُدْ بِسَبَبٍ اِلَى السَّمَآءِ
ثُمَّ لْيَقْطَعْ فَلْيَنْظُرْ هَلْ يُذْهِبَنَّ كَيْدُهٗ
مَا يَغِيْظُ ⑮

لئے) کوئی رسّی آسمان تک کھینچ کرلے جائے
(یا رسّی کا پھندا گلے میں ڈال کر لٹک جائے)
پھر اُسے کاٹ ڈالے۔ پھر دیکھ لے کہ اُس کی
یہ تدبیر اُس کے غم وغصّہ کو دُور کرتی ہے (یا
نہیں)؟ (یعنی چاہے وہ زمین وآسمان کے
قلابے ہی کیوں نہ ملالے، کیسے ہی جوڑتوڑاور
ترکیبیں کیوں نہ لڑالے، گلے میں پھندا ڈال
کرخودکشی ہی کیوں نہ کرلے، مگروہ کِسی طرح
سے بھی مومنین کے لئے خدا کی مدد کو کاٹ نہیں
سکتا اور کسی طرح سے اَپنے اِس غم وغصّہ کودُور
بھی نہیں کرسکتا) ⑮ اَیسی ہی کھُلی کھُلی اور
واضح باتوں کے ساتھ ہم نے اِس (قرآن) کو
اُتارا ہے، اِس بنا پر کہ خدا جسے چاہتا ہے،

www.drhasanrizvi.org

وَكَذٰلِكَ اَنْزَلْنٰهُ اٰيٰتٍ بَيِّنٰتٍ ۙ وَّاَنَّ اللّٰهَ يَهْدِيْ
مَنْ يُّرِيْدُ ⑯
اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَالَّذِيْنَ هَادُوْا وَالصّٰبِـِٕيْنَ وَ
النَّصٰرٰى وَالْمَجُوْسَ وَالَّذِيْنَ اَشْرَكُوْٓا ۖ اِنَّ اللّٰهَ
يَفْصِلُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰي كُلِّ
شَيْءٍ شَهِيْدٌ ⑰

منزلِ مقصود تک پہنچا دیتا ہے۔ (یعنی خدا کا ہدایت کرنا اور منزلِ مقصود تک پہنچانا جبری نہیں ہوا کرتا، بلکہ کتاب اور اُس کی ہدایات پر عمل کرنے کے ذریعہ سے ہوتا ہے۔ اَب جو خدا کی کتاب کی ہدایات کے مطابق زندگی گزُارتا ہے، اُسے خدا اپنی توفیقات اور انعامات سے مدد پہنچاتا ہے) ⑯

جن لوگوں نے اَبدی حقیقتوں کو دِل سے مانا ہے، یا جو یہودی، صابی (سِتارہ پرست) عیسائی اور مجوسی ہیں اور جن لوگوں نے شرک کیا ہے، اللہ قیامت کے دن لازمی طور پر اُن سب کے درمیان (اُن کے اِختلافات کا) فیصلہ کردے گا۔ (کیونکہ) ہر چیز اللہ کی نظر میں ہے

www.drhasanrizvi.org

أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللّٰهَ يَسْجُدُ لَهُ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَمَنْ
فِي الْأَرْضِ وَالشَّمْسُ وَالْقَمَرُ وَالنُّجُومُ وَالْجِبَالُ
وَالشَّجَرُ وَالدَّوَآبُّ وَكَثِيرٌ مِّنَ النَّاسِ ۖ وَكَثِيرٌ
حَقَّ عَلَيْهِ الْعَذَابُ ۗ وَمَنْ يُّهِنِ اللّٰهُ فَمَا لَهُ مِنْ
مُّكْرِمٍ ۚ إِنَّ اللّٰهَ يَفْعَلُ مَا يَشَآءُ ۩ ﴿۱۸﴾
هٰذٰنِ خَصْمٰنِ اخْتَصَمُوا فِي رَبِّهِمْ ۖ فَالَّذِينَ

(یا) اللہ ہر ہر چیز پر حاضر و ناظر ہے ﴿۱۷﴾ کیا تم
نے نہیں دیکھا (کہ اللہ کے سامنے) سربسجود ہیں
(مُراد پوری طرح محکوم ہیں) وہ سب کے سب
جو آسمانوں میں ہیں اور جو زمین میں ہیں (مثلاً
سورج، چاند، ستارے، پہاڑ، درخت، جانور
اور بہت سے آدمی۔ اور بہت لوگ تو ایسے بھی
ہیں کہ اُن پر خدا کا عذاب مقرّر ہو چکا ہے۔
(یعنی) جو خدا کی سزا کے مستحق ہو چکے ہیں۔ غرض
جسے اللہ ذلیل و خوار کر دے، اسے پھر کوئی
عزّت دینے والا نہیں ہوتا۔ یقیناً اللہ جو چاہتا
ہے، وہ کرتا ہے ﴿۱۸﴾ (سجدہ کیجیے)

یہ دو گروہ ہیں جو اپنے پالنے والے مالک
کے بارے میں جھگڑے ہی چلے جا رہے ہیں۔ تو اِن

www.drhasanrizvi.org

كَفَرُوْا قُطِّعَتْ لَهُمْ ثِيَابٌ مِّنْ نَّارٍ يُصَبُّ مِنْ
فَوْقِ رُءُوْسِهِمُ الْحَمِيْمُ ⑲
يُصْهَرُ بِهٖ مَا فِيْ بُطُوْنِهِمْ وَالْجُلُوْدُ ⑳
وَلَهُمْ مَّقَامِعُ مِنْ حَدِيْدٍ ㉑
كُلَّمَآ اَرَادُوْٓا اَنْ يَّخْرُجُوْا مِنْهَا مِنْ غَمٍّ اُعِيْدُوْا
فِيْهَا ۗ وَذُوْقُوْا عَذَابَ الْحَرِيْقِ ㉒
اِنَّ اللّٰهَ يُدْخِلُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ

ہیں سے وہ لوگ جنھوں نے کُفر و اِنکار کا طریقہ
زندگی اِختیار کیا ہے، اُن کے لئے تو آگ کے
لباس کاٹے جا چُکے ہیں۔ اُن کے سروں پر کھولتا
ہوا پانی ڈالا جائے گا ⑲ جس سے اُن کی کھالیں
اور پیٹ کے اندر کے حِصّے تک گل کر پگھل جائیں
گے ⑳ پھر اُن کی خبر لینے کے لئے لوہے کے گُرز
بھی ہوں گے ㉑ جب بھی وہ یہ چاہیں گے کہ اُس
(سزا) سے نِکل بھاگیں، تو اُنھیں پھر اُسی میں
دھکیل کر پلٹا دیا جایا کرے گا کہ لو اَب چکھو
(جہنّم کی) آگ میں جلنے کی سزا کا مزہ ㉒ ع ۲ ۱۲
(دُوسری طرف) جن لوگوں نے اَبدی حقیقتوں
کو دل سے مانا ہو گا اور اَچھے اَچھے کام بھی کئے
ہوں گے، اُن کو خدا لازمی طور پر جنّتوں کے

www.drhasanrizvi.org

جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ يُحَلَّوْنَ فِيْهَا مِنْ
اَسَاوِرَ مِنْ ذَهَبٍ وَّلُؤْلُؤًا ۭ وَلِبَاسُهُمْ فِيْهَا حَرِيْرٌ ﴿۲۳﴾
وَهُدُوْٓا اِلَى الطَّيِّبِ مِنَ الْقَوْلِ ښ وَهُدُوْٓا اِلٰى
صِرَاطِ الْحَمِيْدِ ﴿۲۴﴾
اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَيَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ

اَیسے اَیسے سَرسبز و شاداب گھنے باغات
میں داخل کرے گا جن کے نیچے سے نہریں
بہہ رہی ہوں گی۔ وہاں اُنھیں سونے کے
کنگن اور موتی پہنا کر آراستہ پَیراستہ
کر دیا جائے گا۔ اور اُس میں اُن کے
لباس ریشمی ہوں گے ﴿۲۳﴾

(یہ اِس لئے ہوگا کہ) اُن کو پاک و
پاکیزہ بات کرنے (یعنی کلمۂ طیّبہ پڑھنے
اور اُس کو قبول کرنے) کی ہدایت بخشی
گئی تھی اور اُن کی ہدایت بے حَد قابِل
تعریف راستے کی طرف ہوئی تھی ﴿۲۴﴾

مگر جن لوگوں نے ابدی حقیقتوں (یعنی خدا و
رسولؐ) کے اِنکار کا طریقۂ زندگی اختیار کیا اور

www.drhasanrizvi.org

وَالْمَسْجِدِ الْحَرَامِ الَّذِي جَعَلْنَاهُ لِلنَّاسِ سَوَاءً
الْعَاكِفُ فِيهِ وَالْبَادِ ۚ وَمَن يُرِدْ فِيهِ بِإِلْحَادٍ
بِظُلْمٍ نُّذِقْهُ مِنْ عَذَابٍ أَلِيمٍ ﴿۲۵﴾ ع
وَإِذْ بَوَّأْنَا لِإِبْرَاهِيمَ مَكَانَ الْبَيْتِ أَن لَّا تُشْرِكْ

وہ لوگ اللہ کے راستے سے روک بھی رہے ہیں، اور اُس واجب الاحترام مسجد میں جانے سے بھی روک رہے ہیں، جسے ہم نے سارے عالمِ انسانیّت کے لئے بنایا ہے، جس میں وہاں کے رہنے والوں اور باہر سے آنے والوں کے حقوق بالکل برابر ہیں۔ (تو ایسے مُنکرینِ حق کو اور) جو بھی اُس مسجد میں سیدھے راستے سے ہَٹ کر ظلم اور زیادتی کا راستہ اِختیار کرے گا، تو ہم اُسے سخت تکلیف دینے والی سَزا کا مزہ چکھائیں گے ﴿۲۵﴾ ع

ع ۳ ۱۰

ذرا وہ وقت تو یاد کرو کہ جب ہم نے اِبراہیمؑ کے لئے اَپنے اِس گھر (کعبہ) کی جگہ کو معیّن کیا تھا (تاکہ) تم میرے ساتھ کِسی کو خدائی میں

www.drhasanrizvi.org

شریک نہ کرنا اور میرے گھر کو طواف کرنے والوں،
مسجد میں قیام کرنے والوں، اور رکوع و سجود
کرنے والوں کے لئے پاک صاف رکھنا (۲۶) اور اب
تم لوگوں کے لئے حج پر آنے کا اعلان کر دو۔
تو وہ تمہارے پاس، ہر دُور دراز راستے سے،
پیدل اور لاغر سواریوں پر سوار آئیں گے[۱] (۲۷)
تاکہ[۱] وہ لوگ (دینی اور دُنیاوی) فائدے دیکھیں
(یا) اُن کے حصول کے لئے حاضر ہوں جو یہاں
اُن کے لئے رکھے گئے ہیں۔[۲] نیز یہ کہ اِن مُقرّرہ
دنوں میں اللہ کو خوب یاد کریں، (خاص کر) اِس
بات پر کہ خدا نے اُنھیں چوپایوں کے ذریعہ روزی
عطا فرمائی ہے۔ پھر[۳] خود بھی اُن کا گوشت کھائیں
اور[۴] محتاجوں، فقیروں، غریبوں کو بھی کھلائیں[۲] (۲۸)

فِي شَيْئًا وَّطَهِّرْ بَيْتِيَ لِلطَّآئِفِيْنَ وَالْقَآئِمِيْنَ
وَالرُّكَّعِ السُّجُوْدِ (۲۶)
وَاَذِّنْ فِي النَّاسِ بِالْحَجِّ يَاْتُوْكَ رِجَالًا وَّعَلٰى كُلِّ
ضَامِرٍ يَّاْتِيْنَ مِنْ كُلِّ فَجٍّ عَمِيْقٍ (۲۷)
لِّيَشْهَدُوْا مَنَافِعَ لَهُمْ وَيَذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ فِيْٓ
اَيَّامٍ مَّعْلُوْمٰتٍ عَلٰى مَا رَزَقَهُمْ مِّنْۢ بَهِيْمَةِ الْاَنْعَامِ
فَكُلُوْا مِنْهَا وَاَطْعِمُوا الْبَآئِسَ الْفَقِيْرَ (۲۸)

www.drhasanrizvi.org

ثُمَّ لْيَقْضُوا تَفَثَهُمْ وَلْيُوفُوا نُذُورَهُمْ وَلْيَطَّوَّفُوا بِالْبَيْتِ الْعَتِيقِ ﴿۲۹﴾
ذٰلِكَ ۗ وَمَنْ يُعَظِّمْ حُرُمٰتِ اللّٰهِ فَهُوَ خَيْرٌ لَّهٗ عِنْدَ رَبِّهٖ ۗ وَاُحِلَّتْ لَكُمُ الْاَنْعَامُ اِلَّا مَا يُتْلٰى عَلَيْكُمْ فَاجْتَنِبُوا الرِّجْسَ مِنَ الْاَوْثَانِ وَاجْتَنِبُوْا قَوْلَ الزُّوْرِ ﴿۳۰﴾

"(۵)نیز اپنا میل کچیل دُور کریں اور(۶) اپنی نذریں

بھی پُوری کریں"(۷) اور اُس پُرانے محترم گھر

"بیت العتیق" کا طواف بھی کریں ﴿۲۹﴾

یہ ہے (تعمیرِ کعبہ اور حج کا اوّلین مقصد) (یا)

یہ ہے حقیقتِ حال۔ تو اَب جو کوئی بھی اللہ کی

محترم چیزوں (یعنی) اللہ کی خاص نشانیوں یا

اللہ کی قائم کردہ حُرمتوں کی عزّت کرے، تو

یہ بات اُس کے پالنے والے مالک کے نزدیک

خود اُسی کے لئے بہتر ہے۔

اور تمھارے لئے چوپائے یا مویشی حلال ہیں

سوا اُن کے جو تمھیں بتائے جا چُکے ہیں۔ پس

بُتوں (کے پُوجنے اور ماننے) کی گندگی سے بچو

اور جھُوٹی باتوں سے پرہیز کرو ﴿۳۰﴾ پُوری پُوری

www.drhasanrizvi.org

حُنَفَآءَ لِلّٰهِ غَيْرَ مُشْرِكِيْنَ بِهٖ ؕ وَمَنْ يُّشْرِكْ بِاللّٰهِ
فَكَاَنَّمَا خَرَّ مِنَ السَّمَآءِ فَتَخْطَفُهُ الطَّيْرُ اَوْ تَهْوِيْ
بِهِ الرِّيْحُ فِيْ مَكَانٍ سَحِيْقٍ ﴿۳۱﴾
ذٰلِكَ ٭ وَمَنْ يُّعَظِّمْ شَعَآئِرَ اللّٰهِ فَاِنَّهَا مِنْ تَقْوَى

یکسوئی کے ساتھ خالص اللہ کے بندے بنو اُس
کی خدائی میں کسی قِسم کا شِرک نہ کرنے والے
ہو کر۔ (کیونکہ) جو کوئی بھی اللہ کے ساتھ (اُس
کی خدائی میں) کِسی کو بھی شریک کرے گا' تو گویا
وہ آسمان سے گر گیا۔ اَب یا تو اُسے پرندے
اُچک لے جائیں گے اور یا پھر ہوا اُس کو اُڑا
کر دُور دراز جگہ لے جا کر دے مارے گی' جہاں
اُس کے چیتھڑے اُڑ جائیں گے (یا) پِس پِسا کر
ٹُکڑے ٹُکڑے ہو جائے گا ﴿۳۱﴾

یہ ہے اصل حقیقت۔ اَب جو کوئی بھی اللہ
کے مقرّر کردہ شعائر (یعنی) خدا پرستی کی علامتوں
اور نشانیوں کا احترام کرے گا' تو یہ ہے دِلوں
کا تقویٰ' (یعنی) یہ عظمتِ الٰہی اور خوفِ خدا سے

www.drhasanrizvi.org

الْقُلُوْبِ ﴿٣٢﴾
لَكُمْ فِيْهَا مَنَافِعُ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى ثُمَّ مَحِلُّهَآ
اِلَى الْبَيْتِ الْعَتِيْقِ ﴿٣٣﴾
وَلِكُلِّ اُمَّةٍ جَعَلْنَا مَنْسَكًا لِّيَذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ عَلٰى
مَا رَزَقَهُمْ مِّنْۢ بَهِيْمَةِ الْاَنْعَامِ ؕ فَاِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ

دلوں کے متاثر ہونے کا لازمی منطقی نتیجہ ہے ﴿٣٢﴾

تمھارے لئے اِن (قُربانی کے جانوروں) سے فائدہ اُٹھانے کا حق ہے۔ پھر اُن کے قُربان کرنے کی جگہ اُسی قدیم آزاد محترم گھر (کعبہ) کے پاس ہے ﴿٣٣﴾

غرض ہر قوم کے لئے ہم نے عبادت کرنے کا ایک خاص طریقہ مُقرّر کر دیا ہے۔ تاکہ اُس قوم کے لوگ اُن جانوروں پر اللہ کا نام لیں جو اللہ نے اُن کو بخشے ہیں۔ (اِن ساری باتوں کا مقصد یہ ہے کہ تم اَچھّی طرح سے جان لو کہ) تمھارا خدا بس ایک ہی خدا ہے۔ لٰہذا تم اُسی کی بارگاہ میں سرِ تسلیم و اِطاعت جُھکائے رہو (یعنی) اُسی کے فرماں بردار اور اِطاعت گزار

www.drhasanrizvi.org

وَاحِدٌ فَلَهٗٓ اَسْلِمُوْا ۭ وَبَشِّرِ الْمُخْبِتِيْنَ ۝۳۴
الَّذِيْنَ اِذَا ذُكِرَ اللّٰهُ وَجِلَتْ قُلُوْبُهُمْ وَالصّٰبِرِيْنَ
عَلٰي مَآ اَصَابَهُمْ وَالْمُقِيْمِي الصَّلٰوةِ ۙ وَمِمَّا
رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ۝۳۵

بَن کر رہو۔ اور اُن لوگوں کو (حقیقی کامیابیوں
کی) خوش خبری دے دو۔ جو خدا سے لَو لگائے
بڑے اِطمینان کے ساتھ اُس کے سامنے عاجزانہ
اور غیر متکبّرانہ طریقۂ زندگی اِختیار کرتے ہیں[۱] ۳۴
(اُن کی علامتیں یہ ہیں کہ) جب[۱] اللہ کا ذکر ہوتا
ہے تو اُن کے دِل کانپ کانپ جاتے ہیں،[۲] جو
مُصیبت بھی اُن پر آتی ہے تو وہ اُس پر صبر
کرتے ہیں،[۳] نماز کو پابندی کے ساتھ قائم رکھتے
ہیں،[۴] اور جو کچھ (پاک و حلال) رزق ہم نے اُن
کو دیا ہوتا ہے اُس میں سے خَیر خیرات کرتے
رہتے ہیں ۳۵

اور قربانی کے موٹے تازے اُونٹوں کو ہم
نے تمھارے لئے 'شعائراللہ' خدا پرستی کی علامتوں[ع]

www.drhasanrizvi.org

وَالْبُدْنَ جَعَلْنٰهَا لَكُمْ مِّنْ شَعَآئِرِ اللّٰهِ لَكُمْ فِيْهَا خَيْرٌ فَاذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ عَلَيْهَا صَوَآفَّ فَاِذَا وَجَبَتْ جُنُوْبُهَا فَكُلُوْا مِنْهَا وَاَطْعِمُوا الْقَانِعَ وَالْمُعْتَرَّ كَذٰلِكَ سَخَّرْنٰهَا لَكُمْ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿۳۶﴾

اور نشانیوں میں شامل کیا ہے۔ تمھارے لئے اُن
میں بھلائی (ہی بھلائی) ہے۔ بس اُنھیں (نحر
کے لئے) کھڑا کر کے اُن پر اللہ کا نام لو۔ اور
(قربانی کے وقت) جب وہ کروٹ کے بل زمین پر
گر پڑیں اور اُن کی پیٹھیں زمین پر ٹِک جائیں،
تو اُن کے گوشت میں سے خود بھی کھاؤ اور اُن
کو بھی کِھلاؤ جو قناعت کئے ہوئے، بغیر ہاتھ
پھیلائے بیٹھے ہوئے ہیں۔ اور اُن کو بھی کِھلاؤ
جو ہاتھ پھیلائے، اپنی حاجت بیان کر رہے ہیں۔
اِس طرح ہم نے اُن جانوروں کو تمھارے قبضہ
میں دے دیا ہے۔ تاکہ شاید تم (اِس عظیم نعمت
کی وجہ ہی سے ہمارا) شکریہ اَدا کرو (یا) ہمارے
شکر گزار بنو ﴿۳۶﴾ (مگر یاد رکھنا کہ) نہ تو اُن جانوروں

www.drhasanrizvi.org

لَنْ يَنَالَ اللّٰهَ لُحُوْمُهَا وَلَا دِمَآؤُهَا وَلٰكِنْ يَّنَالُهُ
التَّقْوٰى مِنْكُمْ كَذٰلِكَ سَخَّرَهَا لَكُمْ لِتُكَبِّرُوا اللّٰهَ

کا گوشت ہی اللہ تک پہنچتا ہے اور نہ اُن کا خُون
ہاں تمھارا تقویٰ (یعنی) تمھارے دِلوں میں خدا
کا جو اِحترام ہے (یا) تم میں جو خدا کی عظمت
اور اُس کے فرائض و احکامات کی اہمیّت کا
اِحساس ہے' اور اُس کے لئے جذبۂ قربانی ہے وہ
ضرور خدا تک پہنچتا ہے (یا) اُن جانوروں کا
گوشت اور خُون تو ہرگز اللہ کو نہیں پا سکتا'
مگر تمھاری پرہیزگاری' (یعنی) تمھارے دلوں میں
خدا کا اِحترام اور اُس کے لئے جذبۂ اِطاعت ضرور
اُس کو پالے گا۔ اِس طرح ہم نے اُن جانوروں
کو تمھارے قبضہ میں دے دیا ہے تاکہ تم اللہ
کی بڑائی کو محسوس کرو' اِس بات پر کہ اُس نے
تمھیں سیدھا اور صحیح راستہ دکھایا (یا) تاکہ تم

www.drhasanrizvi.org

عَلٰى مَا هَدٰىكُمْ وَبَشِّرِ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۳۷﴾
اِنَّ اللّٰهَ يُدٰفِعُ عَنِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ
كُلَّ خَوَّانٍ كَفُوْرٍ ﴿۳۸﴾

اُذِنَ لِلَّذِيْنَ يُقٰتَلُوْنَ بِاَنَّهُمْ ظُلِمُوْا وَاِنَّ اللّٰهَ عَلٰى
نَصْرِهِمْ لَقَدِيْرُ ﴿۳۹﴾

خدا کی بخشی ہوئی ہدایت پر تکبیر کہہ کر خدا کی
بڑائی بیان کرو۔ اور نیک لوگوں کو (دائمی،
حقیقی اور عظیم ترین کامیابیوں کی) بشارت دے
دو ﴿۳۷﴾ بلاشُبہ اللہ اُن لوگوں کی طرف سے
دفاع کرتا ہے، جو خدا، رسولؐ اور اَبدی حقیقتوں
کو دل سے مانتے ہیں۔ (کیونکہ) یہ حقیقت ہے
کہ خدا کِسی خیانت کرنے والے مُنکِرِحق ناشُکرے
۵ ع ۵ ۱۲ کو پسند ہی نہیں کرتا ﴿۳۸﴾
(جنگ کی) اِجازت دی گئی ہے اُن لوگوں
کو جن کے خلاف جنگ کی جا رہی ہے، اِس وجہ
سے کہ اُن پر حملہ ہوا ہے۔ اور اِس میں کوئی
شک ہی نہیں کہ خدا اُن کی مدد پر پوُری
طرح قادر ہے ﴿۳۹﴾ یہ وہ لوگ ہیں جو اپنے گھروں

www.drhasanrizvi.org

الَّذِينَ أُخْرِجُوا مِن دِيَارِهِم بِغَيْرِ حَقٍّ إِلَّا أَن
يَقُولُوا رَبُّنَا اللَّهُ ۗ وَلَوْلَا دَفْعُ اللَّهِ النَّاسَ بَعْضَهُم
بِبَعْضٍ لَّهُدِّمَتْ صَوَامِعُ وَبِيَعٌ وَصَلَوَاتٌ وَمَسَاجِدُ
يُذْكَرُ فِيهَا اسْمُ اللَّهِ كَثِيرًا ۗ وَلَيَنصُرَنَّ اللَّهُ مَن
يَنصُرُهُ ۗ إِنَّ اللَّهَ لَقَوِيٌّ عَزِيزٌ ﴿٤٠﴾
الَّذِينَ إِن مَّكَّنَّاهُمْ فِي الْأَرْضِ أَقَامُوا الصَّلَاةَ

سے ناحق نکال دئے گئے، صرف اِس قصور پر کہ
وہ یہ کہتے تھے کہ: "ہمارا پالنے والا مالک اللہ ہے"۔
اگر اللہ کچھ لوگوں کو دُوسرے لوگوں کے ذریعہ سے
دفع نہ کرتا رہتا تو خانقاہیں، راہبوں کے ٹھکانے،
عیسائیوں کے گرجے، یہودیوں کی عبادت گاہیں اور
مسلمانوں کی مسجدیں، جن میں کثرت سے اللہ کا
نام لیا جاتا ہے، ضرور گِرا کر مسمار کر ڈالی جاتیں
غرض اللہ لازمی طور پر ضرور اُن لوگوں کی
مدد کرے گا جو اللہ کی مدد کریں گے۔ (کیونکہ) اللہ
بڑا طاقت والا، غالب آنے والا زبردست ہے ﴿٤٠﴾
(یہ اللہ کی مدد کرنے والے) وہ لوگ ہیں جنھیں
اگر ہم زمین پر اِقتدار عطا کر دیں تو وہ [1] نماز کو
پابندی کے ساتھ قائم رکھیں گے، [2] زکوٰۃ ادا کریں گے

www.drhasanrizvi.org

وَاٰتَوُا الزَّكٰوةَ وَاَمَرُوْا بِالْمَعْرُوْفِ وَنَهَوْا عَنِ
الْمُنْكَرِ ؕ وَلِلّٰهِ عَاقِبَةُ الْاُمُوْرِ ﴿۴۱﴾
وَاِنْ يُّكَذِّبُوْكَ فَقَدْ كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوْحٍ
وَّعَادٌ وَّثَمُوْدُ ﴿۴۲﴾
وَقَوْمُ اِبْرٰهِيْمَ وَقَوْمُ لُوْطٍ ﴿۴۳﴾
وَّاَصْحٰبُ مَدْيَنَ ۚ وَكُذِّبَ مُوْسٰى فَاَمْلَيْتُ

(یعنی حقوق اللہ اور حقوق النّاس ادا کریں گے)[۳] اچھی
نیک باتوں کی ترغیب اور ہدایت کریں گے اور
بُرے[۴] گندے کاموں سے روکیں گے۔[۵] اور (یہ بھی
جانتے ہوں گے کہ) تمام باتوں اور کاموں کا انجام کار
اللہ کے ہاتھ میں ہے۔ (یعنی یہ فیصلہ کرنا بھی کہ
زمین کا اِنتظام کِن لوگوں کو کہاں کَب اور کِس
وقت سونپا جائے، یہ تمام تر اللہ ہی کے ہاتھ
میں ہے)[۱] ﴿۴۱﴾

اور اگر یہ لوگ آپؐ کو جھٹلاتے ہیں تو
(اِس میں تعجب کی کوئی نئی بات نہیں کیونکہ)
اُن سے پہلے قومِ نوحؑ، عاد و ثمود ﴿۴۲﴾ اِبراہیمؑ اور
لوطؑ کی قوم ﴿۴۳﴾ مدیَن کے رہنے والے بھی تو (اَپنے
اَپنے نبیؑ کو) جھٹلا چکے ہیں۔ اور موسیٰؑ بھی جھٹلائے

لِلْكٰفِرِيْنَ ثُمَّ اَخَذْتُهُمْ ۚ فَكَيْفَ كَانَ نَكِيْرِ ﴿٤٤﴾
فَكَاَيِّنْ مِّنْ قَرْيَةٍ اَهْلَكْنٰهَا وَهِيَ ظَالِمَةٌ فَهِيَ
خَاوِيَةٌ عَلٰى عُرُوْشِهَا وَبِئْرٍ مُّعَطَّلَةٍ وَّقَصْرٍ
مَّشِيْدٍ ﴿٤٥﴾
اَفَلَمْ يَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَتَكُوْنَ لَهُمْ قُلُوْبٌ
يَّعْقِلُوْنَ بِهَآ اَوْ اٰذَانٌ يَّسْمَعُوْنَ بِهَا ۚ فَاِنَّهَا لَا

جا چکے ہیں۔ اُن سب حق کے مُنکروں کو میں نے (پہلے خوب) مُہلت دی اور پھر اُن کو بُری طرح پکڑ لیا۔ تو اَب دیکھ لو کہ میری سزا کیسی (سخت) تھی ؟! ﴿۴۴﴾ غرض کتنی کچھ بستیاں ہیں جنھیں ہم نے ہلاک و برباد کر ڈالا، اِس حالت میں کہ وہ (لوگ) ظالم تھے۔ اَب وہ اپنی چھتوں پر اُلٹی گری پڑی ہیں۔ کتنے ہی کنُویں ہیں جو بے کار (سُوکھے) پڑے ہیں، اور کتنے کچھ مضبُوط قصر و محلّات ہیں جو غیر آباد اُجڑے ہوئے کھنڈر بنے پڑے ہیں[1] ﴿۴۵﴾ کیا یہ لوگ زمین پر چلے پھرے نہیں ہیں کہ اُن کے لئے بھی ایسے دِل و دماغ ہوجاتے جن سے کہ وہ سمجھتے، یا اُن کے ایسے کان ہوجاتے جو (حقائق کو) سُنتے[2] (یا) اُن کے دِل سمجھنے والے

www.drhasanrizvi.org

تَعْمَى الْاَبْصَارُ وَلٰكِنْ تَعْمَى الْقُلُوْبُ الَّتِيْ فِي الصُّدُوْرِ ﴿٤٦﴾

وَيَسْتَعْجِلُوْنَكَ بِالْعَذَابِ وَلَنْ يُّخْلِفَ اللّٰهُ وَعْدَهٗ ۭ وَاِنَّ يَوْمًا عِنْدَ رَبِّكَ كَاَلْفِ سَنَةٍ مِّمَّا تَعُدُّوْنَ ﴿٤٧﴾

اور اُن کے کان سُننے والے ہو جاتے۔ حقیقت یہ ہے کہ آنکھیں اَندھی نہیں ہوا کرتیں، مگر وہ دل ہیں جو سینوں میں ہوتے ہیں، وہ اَندھے ہو جایا کرتے ہیں (یا) اصل اَندھاپَن آنکھوں کا نہیں ہوا کرتا، بلکہ اصل اَندھاپَن تو دلوں کا ہوا کرتا ہے، جو سینوں کے اندر ہوتے ہیں (بقولِ اقبالؔ ۔ دلِ بینا بھی کر خدا سے طلب۔ آنکھ کا نُور دل کا نُور نہیں) ﴿٤٦﴾ (پھر وہی دل کے اَندھے) آپؐ سے عذابِ خدا کی جلدی مچاتے ہیں۔ مگر اللہ ہرگز اَپنے (مہلتِ فکر و عمل دینے کے) وعدے کے خلاف کچھ نہ کرے گا۔ (کیونکہ) تمھارے پالنے والے مالک کے ہاں ایک دن تمھاری گنتی کے ہزار برس کے برابر ہوا کرتا ہے ﴿٤٧﴾ (اِس لئے)

www.drhasanrizvi.org

کتنی کچھ بستیاں ہیں جنھیں (پہلے) میں نے مُہلت دی، اِس حالت میں کہ وہ ظُلم وستم کرنے والی تھیں، پھر میں نے اُن کو پکڑ کر جکڑ لیا۔ اور (آخرکار تو) سَب کے سَب کو میرے ہی پاس واپس آنا ہے ع (۴۸)

ع ۶ ۱۴

آپؐ کہہ دیں کہ اَے لوگو! میں تو بس تمھارے لئے صرف (تمھارے بُرے انجام کے سامنے آنے سے پہلے تمھیں) صاف صاف طور پر خبردار کر کے بُرے انجام سے ڈرانے والا ہوں (۴۹) اَب جو اَبدی حقیقتوں کو دل سے مانیں (یعنی) اُن پر ایمان لائیں، اور (نتیجتاً) اَچھے اَچھے کام بھی کریں اُن کے لئے خدا کی معافیاں ہی معافیاں، رحمتیں ہی رحمتیں، اور عزّت کی روزی ہے (۵۰) البتّہ جو

وَكَاَيِّنْ مِّنْ قَرْيَةٍ اَمْلَيْتُ لَهَا وَهِيَ ظَالِمَةٌ ثُمَّ اَخَذْتُهَا ۚ وَاِلَيَّ الْمَصِيْرُ ﴿٤٨﴾
قُلْ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اِنَّمَآ اَنَا لَكُمْ نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿٤٩﴾
فَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّرِزْقٌ كَرِيْمٌ ﴿٥٠﴾

www.drhasanrizvi.org

وَالَّذِيْنَ سَعَوْا فِيْٓ اٰيٰتِنَا مُعٰجِزِيْنَ اُولٰٓئِكَ
اَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ ۝۵۱
وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ مِنْ رَّسُوْلٍ وَّلَا نَبِيٍّ اِلَّآ
اِذَا تَمَنّٰٓى اَلْقَى الشَّيْطٰنُ فِيْٓ اُمْنِيَّتِهٖ ۚ فَيَنْسَخُ اللّٰهُ

لوگ ہماری آیتوں، باتوں، دلیلوں، نشانیوں اور
احکامات کو نیچا دِکھانے کی کوشش کریں گے،
تو وہی دوزخ والے لوگ ہیں ۵۱

اور ہم نے آپؐ سے پہلے کوئی رسولؑ اور
کوئی نبیؑ اَیسا نہیں بھیجا، مگر یہ کہ جب بھی
اُس نے (اَپنی قوم کی اِصلاح کی) تمنّا کی یا
خدا کی کتاب کی تلاوت کی، تو شیطان نے
اُس کی تمنّا اور تلاوت میں خُوب خُوب رکاوٹیں
اور خلل ڈالے (یعنی شیطان نے طرح طرح کے
شبُہات، اعتراضات اور اُلٹے سیدھے مطالب
نِکلوا کر اُنھیں راہِ ہدایت سے بھٹکا دیا) مگر شیطان
جو کچھ بھی خلل اندازیاں اور رکاوٹیں پَیدا کرتا
ہے، اللہ اُن کو مِٹا کر رکھ دیا کرتا ہے۔ پھر وہ

www.drhasanrizvi.org

مَا يُلْقِي الشَّيْطٰنُ ثُمَّ يُحْكِمُ اللّٰهُ اٰيٰتِهٖ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿۵۲﴾
لِّيَجْعَلَ مَا يُلْقِي الشَّيْطٰنُ فِتْنَةً لِّلَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ وَّالْقَاسِيَةِ قُلُوْبُهُمْ ؕ وَاِنَّ الظّٰلِمِيْنَ لَفِيْ شِقَاقٍۭ بَعِيْدٍ ﴿۵۳﴾

اپنی دلیلوں، باتوں، نشانیوں اور احکامات کو مضبُوط کر دیتا ہے۔ (اس لئے کہ) اللہ (تمام خلل اندازیوں اور چالاکیوں کا) خُوب اچھی طرح سے جاننے والا اور دانائی اور گہری مصلحتوں کے مطابق بالکل ٹھیک کام کرنے والا ہے ﴿۵۲﴾ خدا یہ سب اِس لئے ہونے دیتا ہے تاکہ وہ شیطان کی ڈالی ہوئی خرابی کو اُن لوگوں کے لئے اِمتحان (کا ذریعہ) بنا دے جن کے دلوں میں (اِنکارِ حق اور نفاق کی) بیماری لگی ہوئی ہے، اور جِن کے دل سخت اور کھوٹے ہیں۔ حقیقتاً ظالم اور بدکار لوگ اپنی حق دُشمنی میں بہت ہی دُور نکل گئے ہیں ﴿۵۳﴾ اور یہ (شیطان کی خلل اندازیاں اور حق پرستی کی راہ میں رکاوٹیں ڈالنے کی اِجازت)

www.drhasanrizvi.org

وَّلِيَعۡلَمَ الَّذِيۡنَ اُوۡتُوا الۡعِلۡمَ اَنَّهُ الۡحَقُّ مِنۡ رَّبِّكَ
فَيُؤۡمِنُوۡا بِهٖ فَتُخۡبِتَ لَهٗ قُلُوۡبُهُمۡ ؕ وَاِنَّ اللّٰهَ لَهَادِ
الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡۤا اِلٰى صِرَاطٍ مُّسۡتَقِيۡمٍ ﴿۵۴﴾
وَلَا يَزَالُ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا فِىۡ مِرۡيَةٍ مِّنۡهُ حَتّٰى
تَاۡتِيَهُمُ السَّاعَةُ بَغۡتَةً اَوۡ يَاۡتِيَهُمۡ عَذَابُ يَوۡمٍ
عَقِيۡمٍ ﴿۵۵﴾

اِس لئے بھی ہے کہ وہ جنھیں عِلم عطا ہوا ہے (وہ اپنی عقلی کدو کاوش کے ذریعہ سے) یہ بات جان لیں کہ یہ (قرآن) سچّا ہے۔ پھر وہ اُس کو دل سے مان لیں۔ اور اُن کے دِل نرم ہو کر اُس کے آگے جُھک (جُھک) جائیں۔ یہ حقیقت ہے کہ خدا حق کو دل سے ماننے والے اِیمانداروں کو ہمیشہ سیدھا راستہ دِکھا کر منزلِ مقصود تک پہنچا دینے والا ہے ﴿۵۴﴾

رہے اَبدی حقیقتوں کا اِنکار کرنے والے کافر، تو وہ ہمیشہ اُس کی (خدا یا قرآن کی) طرف سے شک ہی میں پڑے رہیں گے، یہاں تک کہ یا تو اُن پر قیامت کا وقت اچانک آجائے گا، یا اُن پر اُس منحوس دن کا عذاب ٹوٹ پڑے گا

www.drhasanrizvi.org

اَلْمُلْكُ يَوْمَئِذٍ لِّلّٰهِ ؕ يَحْكُمُ بَيْنَهُمْ ؕ فَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فِيْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ﴿۵۶﴾
وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا فَاُولٰٓئِكَ لَهُمْ
عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ﴿۵۷﴾ ع
وَالَّذِيْنَ هَاجَرُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ثُمَّ قُتِلُوْٓا اَوْ مَاتُوْا
لَيَرْزُقَنَّهُمُ اللّٰهُ رِزْقًا حَسَنًا ؕ وَاِنَّ اللّٰهَ لَهُوَ
خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ﴿۵۸﴾

جو بڑا ہی سخت ہوگا ﴿۵۵﴾ سلطنت اور بادشاہی
اُس دن صرف اللہ ہی کی ہوگی۔ وہی اُن کے
درمیان فیصلہ کر دے گا۔ اَب جنھوں نے حق کو
دل سے مانا (تھا) اور (نتیجتاً) اَچھے اَچھے کام بھی
کرتے رہے (تھے)، وہ تو آرام اور نعمتوں والے
جنّت کے سرسبز و شاداب گھنے باغوں میں
ہوں گے ﴿۵۶﴾ اور جنھوں نے حق کا اِنکار کیا
(تھا) اور ہماری باتوں، دلیلوں، نشانیوں اور
حقیقتوں کو جھٹلایا (تھا)، اُن کے لئے ذلیل کر دینے والی
سزا ہوگی ﴿۵۷﴾ اور جن لوگوں نے اللہ کی راہ ع ۷ ۱۴
میں ہجرت کی، پھر قتل کر دئے گئے یا مر گئے،
تو اللہ لازمی طور پر اُن کو بہت اَچھا رِزق
عطا کرے گا۔ اور یہ حقیقت ہے کہ اللہ ہی

www.drhasanrizvi.org

لَيُدْخِلَنَّهُمْ مُّدْخَلًا يَّرْضَوْنَهٗ ۭ وَاِنَّ اللّٰهَ لَعَلِيْمٌ
حَلِيْمٌ ﴿۵۹﴾
ذٰلِكَ ۚ وَمَنْ عَاقَبَ بِمِثْلِ مَا عُوْقِبَ بِهٖ ثُمَّ
بُغِيَ عَلَيْهِ لَيَنْصُرَنَّهُ اللّٰهُ ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَعَفُوٌّ
غَفُوْرٌ ﴿۶۰﴾

بہترین رزق دینے والا ہے۱ ﴿۵۸﴾ وہ ضرور اُن کو
اَیسی جگہ میں داخل فرمائے گا جس سے وہ
خوش ہو جائیں گے۔ اور اِس میں کیا شک ہے
کہ خدا (اُن کے عمل اور پسند کو) خُوب اَچھی
طرح سے جاننے والا اور (اُن کی لَغزشوں اور
کوتاہیوں کو) برداشت کرنے والا ہے۲ ﴿۵۹﴾ یہ تو اُن
(اِنتقام نہ لے سکنے والے مظلوموں) کا حال ہے۔
اور جو کوئی بدلہ لے، وَیسا ہی جیسی زیادتی اُس
کے ساتھ کی گئی ہے، اور اُس کے خلاف (واقعاً)
زیادتی بھی کی گئی ہو، تو اللہ ضرور اُس کی
مدد کرے گا۔۳ (کیونکہ) حقیقتاً خدا (ظلم کے مقابلے
پر کُشت و خون کو) بڑا معاف کرنے والا بھی
ہے اور (بدلہ نہ لے کر) بخش دینے والا بھی

www.drhasanrizvi.org

ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ يُوْلِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَيُوْلِجُ
النَّهَارَ فِي الَّيْلِ وَاَنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌۢ بَصِيْرٌ ﴿۶۱﴾
ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْحَقُّ وَاَنَّ مَا يَدْعُوْنَ
مِنْ دُوْنِهٖ هُوَ الْبَاطِلُ وَاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْعَلِيُّ
الْكَبِيْرُ ﴿۶۲﴾

ہے (۶۰) یہ (ظالم کو اِختیارات دینا اور ظلم کی
مُہلت دینا) اِس بِنا پر ہے کہ اللہ ہی رات سے
دِن، اور دِن سے رات کو نِکالنے والا ہے (یعنی
ساری کائنات پر وہی حاکم ہے۔ اور وہی عدل و
علم کی روشنی کو ظلم وجور کی تاریکی سے نِکالنے
والا ہے، کیونکہ) حقیقتاً اللہ (سب کچھ) سُننے
والا اور خُوب اچھی طرح سے دیکھنے والا ہے[1] (۶۱)
یہ سب (اختیار و اِمتحانِ فکر و عمل اور یہ
ساری کائنات صرف) اِس لئے ہے کہ (تم یہ
بات جان لو) کہ[1] "اللہ ایک برقرار حقیقت ہے
اور وہ[2] جنھیں وہ لوگ اللہ کو چھوڑ کر پُکارتے
ہیں اور جن کی دُہائیاں دیتے ہیں، وہ سب
بے حقیقت ہیں۔ حقیقتاً[3] اللہ ہی بالا دست اور

www.drhasanrizvi.org

بہت بڑی بلند و بالا ذات ہے ﴿۶۲﴾ (۴) تو کیا تم
نے نہیں دیکھا کہ اللہ نے آسمان سے پانی کو
اُتارا، پھر زمین ہری بھری ہو گئی ؟ (۵) تو حقیقتاً
خدا بڑا لُطف و کرم کرنے والا (۶) اِنتہائی دقیق،
ناقابلِ اِدراک اور غیر محسوس طریقوں سے اَپنے
اِرادوں کو پُورا کرنے والا، اور (۷) ہر بات کی
پُوری پُوری خبر رکھنے والا ہے ﴿۶۳﴾ (۸) اُسی کا ہے
جو کچھ کہ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ بھی کہ
زمین میں ہے۔ اور (۹) بلاشبہ اللہ ہی بے نیاز ہے
(یعنی) کسی کا محتاج نہیں۔ (۱۰) وہ تعریف کا حق دار
اور اَپنی ذات میں آپ قابلِ تعریف ہے (یعنی
نہ تو وہ کسی کی تعریف کا محتاج ہے اور نہ وہ
کسی کی تعریف کرنے سے قابلِ تعریف ہوا ہے) ﴿۶۴﴾

ع ۸
۱۵

أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللَّهَ أَنزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَتُصْبِحُ الْأَرْضُ مُخْضَرَّةً ۗ إِنَّ اللَّهَ لَطِيفٌ خَبِيرٌ ﴿۶۳﴾

لَّهُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ ۗ وَإِنَّ اللَّهَ لَهُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيدُ ﴿۶۴﴾ ع

www.drhasanrizvi.org

أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللَّهَ سَخَّرَ لَكُمْ مَا فِي الْأَرْضِ وَالْفُلْكَ
تَجْرِي فِي الْبَحْرِ بِأَمْرِهِ وَيُمْسِكُ السَّمَاءَ أَنْ
تَقَعَ عَلَى الْأَرْضِ إِلَّا بِإِذْنِهِ إِنَّ اللَّهَ بِالنَّاسِ
لَرَءُوفٌ رَحِيمٌ ﴿٦٥﴾
وَهُوَ الَّذِي أَحْيَاكُمْ ثُمَّ يُمِيتُكُمْ ثُمَّ يُحْيِيكُمْ إِنَّ
الْإِنْسَانَ لَكَفُورٌ ﴿٦٦﴾

کیا تم نے نہیں دیکھا کہ اللہ نے تمھارے قابُو میں دے دیا ہے جو کچھ بھی کہ زمین میں ہے (مثلاً) اُس نے کشتی کو ایک قاعدے قانون کا پابند بنا دیا ہے کہ وہ اُسی کے حکم سے سمندر میں چلتی' بہتی اور تیرتی ہے۔ اور وہی خدا آسمان (یعنی) تمام عالمِ بالا کو اِس طرح تھامے اور روکے ہوئے ہے کہ اُس کی اِجازت کے بغیر وہ زمین پر نہیں گر سکتا؟ واقعاً اللہ لوگوں پر بڑا شفیق' بڑا مہربان اور بڑا رحم کرنے والا ہے ﴿٦٥﴾ وہی (اللہ) ہے جس نے تمھیں زندگی عطا کی' پھر تمھیں موت دے گا پھر تمھیں (دوبارہ) زندگی دے گا۔ حقیقت یہ ہے کہ اِنسان بڑا ہی ناشکرا اور (اَیسی ٹھوس) حقیقتوں کا مُنکر ہے ﴿٦٦﴾

(غرض) ہر قوم کے لئے ہم نے ایک عبادت کا

www.drhasanrizvi.org

طریقہ مقرر کیا ہے، جسے وہ اِختیار کئے ہوئے ہے.
اِس لئے اُنھیں آپؐ سے جھگڑا نہ کرنا چاہئے۔ آپؐ
تو اُنھیں اَپنے پالنے والے مالک کی طرف بُلاتے
رہئے۔ حقیقتاً آپؐ سیدھے راستہ پر ہیں (۶۷) اَب اگر وہ
آپؐ سے خواہ مخواہ بحث مباحثہ اور جھگڑا کریں تو
آپؐ فرما دیں کہ: "جو کچھ تم کر رہے ہو وہ اللہ
خوب اَچھّی طرح سے جانتا ہے (۶۸) اللہ قیامت کے
دن تمھارے درمیان اُن (سَب کی سَب باتوں) کا
فیصلہ کر دے گا جس میں تم ایک دُوسرے سے
اِختلاف کرتے رہے ہو (۶۹) کیا تمھیں معلوم نہیں کہ
آسمان و زمین کی ہر چیز اللہ کے عِلم میں ہے ؟
حقیقت یہ ہے کہ سب کچھ ایک کتاب میں محفوظ ہے
اور واقعہ یہ ہے کہ یہ سب کچھ (کرنا) اللہ کے لئے

لِكُلِّ أُمَّةٍ جَعَلْنَا مَنسَكًا هُمْ نَاسِكُوهُ فَلَا يُنَازِعُنَّكَ
فِي الْأَمْرِ وَادْعُ إِلَىٰ رَبِّكَ إِنَّكَ لَعَلَىٰ هُدًى
مُّسْتَقِيمٍ (۶۷)
وَإِن جَادَلُوكَ فَقُلِ اللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا تَعْمَلُونَ (۶۸)
اللَّهُ يَحْكُمُ بَيْنَكُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فِيمَا كُنتُمْ فِيهِ
تَخْتَلِفُونَ (۶۹)
أَلَمْ تَعْلَمْ أَنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ
إِنَّ ذَٰلِكَ فِي كِتَابٍ إِنَّ ذَٰلِكَ عَلَى اللَّهِ يَسِيرٌ (۷۰)

www.drhasanrizvi.org

بہت آسان ہے"[۱] ۷۰ وہ لوگ اللہ کو چھوڑ کر اُن
کی بندگی کر رہے ہیں جن کے لئے نہ تو کوئی دلیل
ہی اُتاری گئی ہے اور نہ وہ اُس کے متعلق کوئی
علم ہی رکھتے ہیں۔ اُن ظالموں کے لئے کوئی مددگار
نہیں ہے[۲] ۷۱ جب بھی اُن کو ہماری صاف اور واضح
آیتیں، دلیلیں اور حقیقتیں سُنائی جاتی ہیں، تو اُن
مُنکرینِ حق کے چہروں پر تم ناگواری کے آثار محسوس
کرو گے (یا) اُن کافروں کو تم اُن کے بگڑتے چہروں
ہی سے پہچان لو گے۔ قریب ہو گا اور ایسا محسوس ہو گا کہ
بس ابھی ابھی وہ اُن پر حملہ ہی کر بیٹھیں جو اُنھیں
ہماری آیتیں سُناتے ہیں۔ آپؐ اُن سے کہئے کہ کیا
میں اِس سے بھی زیادہ بُری خبر تمھیں سُناؤں؟ وہ
جہنم کی آگ ہے[۳]، اللہ نے اُس کا وعدہ اُن لوگوں

وَيَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللّٰهِ مَا لَمْ يُنَزِّلْ بِهٖ
سُلْطٰنًا وَّمَا لَيْسَ لَهُمْ بِهٖ عِلْمٌ ۭ وَمَا لِلظّٰلِمِيْنَ
مِنْ نَّصِيْرٍ ۷۱
وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُنَا بَيِّنٰتٍ تَعْرِفُ فِيْ وُجُوْهِ
الَّذِيْنَ كَفَرُوا الْمُنْكَرَ ۭ يَكَادُوْنَ يَسْطُوْنَ بِالَّذِيْنَ
يَتْلُوْنَ عَلَيْهِمْ اٰيٰتِنَا ۭ قُلْ اَفَاُنَبِّئُكُمْ بِشَرٍّ مِّنْ

www.drhasanrizvi.org

يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ ضُرِبَ مَثَلٌ فَاسْتَمِعُوْا لَهٗ ۭ اِنَّ
الَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ لَنْ يَّخْلُقُوْا
ذُبَابًا وَّلَوِ اجْتَمَعُوْا لَهٗ ۭ وَاِنْ يَّسْلُبْهُمُ الذُّبَابُ
شَـيْـــًٔـا لَّا يَسْتَنْقِذُوْهُ مِنْهُ ۭ ضَعُفَ الطَّالِبُ وَ
الْمَطْلُوْبُ ۝۷۳

کے لئے کر رکھا ہے جو کافر (یعنی) اَبدی حقیقتوں
کو دل سے قبول کرنے سے اِنکاری ہیں۔ اور وہ
(آگ) بہت ہی بُرا ٹھکانا ہے ؏ ۝۷۲
اَے انسانو! ایک مثال دی جاتی ہے، اُس
کو غور سے سنو۔ یہ جن کو تم اللہ کو چھوڑ کر (خدا سمجھ
کر) پُکارتے ہو، وہ تو ایک مکھی تک پَیدا نہیں
کر سکتے، چاہے وہ سَب کے سَب اِس کام کے
لئے اِکٹھے ہی کیوں نہ ہو جائیں۔ بلکہ اگر کوئی مکھی
اُن سے کوئی چیز چھین کر لے جائے، تو وہ اُس سے
اُس چیز کو چھڑا تک نہیں سکتے۔ مدد مانگنے والے
(پُجاری) بھی کمزور اور جِن (خداؤں) سے مدد مانگی
جاتی ہے وہ بھی کمزور ۝۷۳ (غرض) اِن لوگوں نے
اللہ کی قدر ہی نہ پہچانی، جیسا کہ اُس کو پہچانا جانا

مَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهٖ ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَقَوِيٌّ عَزِيْزٌ ۝۷۴
اَللّٰهُ يَصْطَفِيْ مِنَ الْمَلٰۗىِٕكَةِ رُسُلًا وَّمِنَ النَّاسِ ۭ
اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌۢ بَصِيْرٌ ۝۷۵ۚ
يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ۭ وَاِلَى اللّٰهِ
تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ۝۷۶

چاہئے (یا) اُنھوں نے اللہ کی اُس شان وشوکت ہی کو نہیں جانا، جو اُس کے شایانِ شان ہے (یا) اُنھوں نے اللہ کی قدر ہی نہ کی جیسی کہ اُس کی قدر کرنی چاہئے۔ حقیقت یہ ہے کہ اللہ بڑی قوّت والا، ہر چیز پر غالب اور بڑی عزّت والا ہے ۝۷۴

اللہ فرشتوں میں سے بھی اَپنے پیغامات لے جانے والے منتخب کرتا ہے، اور اِنسانوں میں سے بھی ہے۔ بلاشُبہ اللہ بڑا سُننے والا اور بڑا دیکھنے والا ہے ۝۷۵ وہ جانتا ہے جو کچھ کہ اُن کے سامنے ہے اور جو کچھ کہ اُن سے چُھپا ہوا ہے۔ اور اللہ ہی کی طرف تمام معاملات (فیصلہ کے لئے) لَوٹائے جاتے ہیں (یعنی کائنات کے تمام امور مکمّل طور پر خدا ہی کے اختیار میں ہیں ہے) ۝۷۶ اَے ایماندارو! (یعنی)

www.drhasanrizvi.org

www.drhasanrizvi.org

يَٰٓأَيُّهَا ٱلَّذِينَ ءَامَنُوا۟ ٱرْكَعُوا۟ وَٱسْجُدُوا۟ وَٱعْبُدُوا۟
رَبَّكُمْ وَٱفْعَلُوا۟ ٱلْخَيْرَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ۩ (٧٧)
وَجَٰهِدُوا۟ فِى ٱللَّهِ حَقَّ جِهَادِهِۦ ۚ هُوَ ٱجْتَبَىٰكُمْ
وَمَا جَعَلَ عَلَيْكُمْ فِى ٱلدِّينِ مِنْ حَرَجٍ ۚ مِّلَّةَ
أَبِيكُمْ إِبْرَٰهِيمَ ۚ هُوَ سَمَّىٰكُمُ ٱلْمُسْلِمِينَ مِن

اے ابدی حقیقتوں کو دل سے ماننے والو! (خدا
کی بارگاہ میں) رکوع[1] اور سجدے کرو اور اپنے پالنے
والے مالک[2] کی بندگی (یعنی) مکمل اطاعت کرو۔ اور[3]
اچھے اچھے کام کرو، تاکہ تم ہر طرح کی بہتری اور بھرپور
ابدی کامیابی حاصل کر لو (٧٧) اور اللہ کی[4] راہ میں جہاد
(یعنی) بھرپور کوشش کرو، ایسا جہاد اور ایسی کوشش
کہ جو اُس کے لئے کرنی ہی چاہئے ' (یا) اللہ کی راہ
میں ایسا جہاد کرو جیسا کہ جہاد کرنے کا حق ہے۔
(کیونکہ) خدا نے تم کو امتیاز بخشا ہے اور تمھارے
لئے دین میں کوئی تنگی یا دشواری بھی نہیں رکھی
ہے۔ یہ تمھارے دادا (یا) مورثِ اعلیٰ ابراہیمؑ کا
دین ہے۔ اُنھوں نے پہلے ہی سے تمھارا نام "مسلم"
(یعنی) خدا کا فرماں بردار رکھا ہے۔ اور اِس

www.drhasanrizvi.org

قَبْلُ وَفِيْ هٰذَا لِيَكُوْنَ الرَّسُوْلُ شَهِيْدًا عَلَيْكُمْ
وَتَكُوْنُوْا شُهَدَآءَ عَلَى النَّاسِ ۚ فَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَ
اٰتُوا الزَّكٰوةَ وَاعْتَصِمُوْا بِاللّٰهِ ۗ هُوَ مَوْلٰىكُمْ ۚ فَنِعْمَ
الْمَوْلٰى وَنِعْمَ النَّصِيْرُ ﴿٧٨﴾

(قرآن) میں بھی (تمہارا یہی نام ہے)۔ تاکہ اللہ کے رسولؐ تم پر گواہ (یعنی) تمہاری ہدایت کے ذمّہ دار ہوں اور تم دُوسرے لوگوں پر گواہ ہو (یعنی عام اِنسانوں تک خدا کی اِس ہدایت کو پہنچانے کے ذمّہ دار ہو) پس (۵) نماز کو پابندی کے ساتھ اَدا کرکے اُس کو قائم رکھو (یعنی حقوق اللہ کو اَدا کرتے رہو) (۶) زکوٰۃ اَدا کرتے رہو (مُراد اِنسانوں کے حقوق اَدا کرتے رہو) اور (۷) اللہ سے خُوب مضبُوطی کے ساتھ وابستہ رہو۔ (کیونکہ) وہی تمہارا حاکم، مالک اور آقا ہے۔ اور بہت ہی اَچھا ہے وہ حاکم، اور بہت ہی اَچھا ہے وہ مددگار (یا)

وہ کِتنا اَچھا سرپرست اور حاکم ہے
اور کِتنا اَچھا مددگار ہے ﴿٧٨﴾ ع

نزولِ قرآن کا مقصد اور عبادت کی حقیقت

○...... ''اور ہم نے قُرآن کو نصیحت حاصل کرنے کے لیے آسان کر دیا ہے۔ تو ہے کوئی نصیحت حاصل کرنے والا؟''

(القرآن: سورہ قمر: ۵۴۔۱۷)

○...... ''یہ (قرآن) بڑی برکت والی کتاب ہے جس کو ہم نے آپؐ پر اُتارا ہے تا کہ لوگ اس کی آیتوں پر غور و فکر کریں اور تا کہ عقل والے نصیحت حاصل کریں''

(القرآن: سورہ ص: ۳۸۔۲۹)

○...... ''تلاوت بغیر تدبر، غور و فکر کے نہیں ہوتی''

(الحدیث)

○...... ''عبادت یہ نہیں کہ تم کثرت سے کھڑے ہو کر نمازیں پڑھے جاؤ اور لمبے لمبے رکوع اور سجدے کیے جاؤ۔ بلکہ عبادت یہ ہے کہ اللہ کے کاموں اور آیتوں پر غور و فکر کیا جائے۔''

(الحدیث)

○...... ''ایک گھنٹہ غور و فکر کرنا ستر (۷۰) سال عبادت کرنے سے بہتر ہے''

(الحدیث)

میزان فاؤنڈیشن

اِسلامک ریسرچ سینٹر

عائشہ منزل چوک، فیڈرل بی ایریا نمبر ۶ شاہراہِ پاکستان، کراچی

0345-2443358

0315-8200311, 0321-8475550, 0300-4496512

Email: mz.foundation@hotmail.com

کتبہ: سیّد جعفر صادق

Printed by System Graphics Karachi

ایڈیشن: 2012-13